مَن کُنتُ مولاہُ فھٰذا علیٌ مولاہُ

خطبۂ غدیر

منیجنگ کمیٹی

فروغِ ایمان ٹرسٹ

(مسجد باب العلم۔ درگاہ حضرت عباسؑ)

بسلسلہ

چودہ سو سالہ جشن عید غدیر

۱۸ ذی الحجہ ۱۴۱۰ھ

۱۲ جولائی ۱۹۹۰ء

مکتبہ باب العلم

شمالی ناظم آباد کراچی

آخری خطبہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خطبۃ الغدیر

۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۰ھ مطابق ۱۶ مارچ سنہ ۶۳۲ء

مقام غدیر خم

مکتبہ باب العلم

شمالی ناظم آباد، کراچی

نام کتاب ________ خطبۃ الغدیر

تعداد اشاعت ________ ایک ہزار

خوش نویس ________ سید تہذیب حسین نقوی

ناشر ________ مکتبہ باب العلم

تاریخ اشاعت جولائی سنہ ۱۹۹۰ء

ھَدِیَہ

۲۰ روپئے

فروغ ایمان ٹرسٹ مسجد باب العلم درگاہ حضرت عباسؑ
ایس۔ٹی۔I۔ بلاک ڈی شمالی ناظم آباد کراچی۔
پاکستان

تعارف

چودہ سو سالہ جشن عید غدیر کے موقع پر "ختمی مرتبت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری خطبہ غدیر" تحقیق و اسناد کے ساتھ مکتبہ باب العلم پیش کر رہا ہے۔

رسول خدا کے اس آخری خطبہ کو امت مسلمہ تسلیم کر لیتی اور احکام رسول سے خیانت نہ کرتی تو آمریت، ملوکیت اور شہنشاہیت کی اسلام میں سرے سے بنیاد ہی نہ پڑتی اور مسلمان — سامراج بالخصوص امریکی سامراج کی چوکھٹ پر اپنی پیشانی رگڑتا ہوا نہ پایا جاتا —

خطبہ غدیر کو اگر عصبیت، منافقت اور تعصب کی عینک اتار کر سمجھا جائے اور جانتے بوجھتے ہوئے حقائق سے انکار بھی نہ کیا جائے تو آج بھی ملت اسلامیہ انہی معنی و مطالب پر پہونچ سکتی ہے جن معنی مطالب کو ہم چودہ سو سال پہلے سمجھ چکے تھے اور احکامات رسول کو حکم خدا سمجھ کر ایمان کی گہرائی کے ساتھ مان چکے تھے۔

ہم آج بھی — علی ابن ابی طالب کو انہی معنی میں مولا سمجھتے ہیں جن معنی میں رسول خدا صلعم مولا تھے اور آج بھی مولا ہیں — اور رہیں گے۔

ہادی نقوی، لائف ٹرسٹی
فروغ ایمان ٹرسٹ مسجد باب العلم
نارتھ ناظم آباد کراچی

خطبۂ غدیر کی پہلی اشاعت ۱۹۵۶ء میں مولانا سید صفدر حسین صاحب رضوی مرحوم نے فرمائی تھی۔ یہ ادارہ اسی ترجمہ کو شائع کر رہا ہے اور مومنین سے درخواست کرتا ہے کہ مرحوم و مغفور کے ایصال ثواب کے لیے ایک سورہ فاتحہ ضرور پڑھیں۔

قصیدہ در تہنیت عید غدیر

مولوی محمد متین اعلی اللہ مقامہٗ

غدیر خم پہ جو وارد ہوئے رسولِ کریمؐ
یہ آئی وحی خداوند خالقِ عادل

بلا تقیہ و بے خوف اس کو پہونچا دو
علی کے باب میں ہم نے کیا ہے جو نازل

وہ ایک امرِ اہم ہے روا نہیں غفلت
توقف اُس میں ہے بیجا درنگ لاطائل

بچائیں گے تمہیں ہم شر و بیم اعداء سے
کرو نہ دیر ہو تبلیغ امر پر عاجل

رسول پا کے یہ فرمانِ واجب الاذعان
اُسی جگہ ہوئے تعمیلِ حکم کے عامل

یہ خادموں کو ہوا حکم سید بطحےٰ
کہ جتنے لوگ ہیں ہمراہ راکب و راجل

بلا خصوصیت و قیدِ رنگ و قوم و نسب
غلام و حرّ و زن و مرد و عالم و جاہل

یہ سب کو حکم سنا دو ہماری جانب سے
یہیں قیام یہیں آج سب کریں منزل

قریب ظہر ہوئے جمع سب تو فرمایا
کہ اے گروہ مسلماں میں تم سے ہوں سائل

کہ بعد میرے مرے اہلبیت و عترت ہے
کرو ولا و تمسک نہ اُن سے ہو غافل

علی یہ میرا ہے نفس و وزیر و ابنِ عم
مرا وصی ہے مرے اہلبیت میں داخل

یہی خلیفہ ہے میرا یہی تمہارا امام
یہی ہے مالک و سردار و حاکمِ عادل

یہی علی بھی ہے مولا میں جس کا ہوں مولا
اسی کا دوست جہاں میں ہے مومنِ کامل

نبیؐ کے ہاتھ پہ سب نے علی کی بیعت کی
خوشی سے طاعتِ حیدر میں ہوگئے داخل

کتابوں میں ہے فریقین کے لکھی یہ خبر
ہیں اس کے سب علمائے ثقات بھی قائل
شروعِ فصلِ بہاری تھی دن تھا وہ نوروز
ہوئی علی کی تھی جس روز بیعت کامل
بہار آئی ہوا اعتدالِ لیل و نہار
ہوا زمانہ سے نقص و فتور سب زائل
نہیں ہے گلشنِ عالم میں کوئی شے ناقص
درخت نیم کا بھی ہوگیا ہے اب کامل
ہوا زمانہ سے بلبل کا نام بھی مفقود
نہیں ہے مثلِ عنا اب کسی بشر کا دل

مطلع

کدھر ہے ساقی مہ وش جواد دریا دل
ہیں خشک رندوں کے دل صورت لبِ ساحل
پلا شراب تولائے بوتراب مجھے
خمار جس کا نہ آنکھوں سے ہو کبھی زائل
رگوں میں خون کے مانند ہو رواں وہ مے
کہے حرام نہ پی کر جسے کوئی عاقل
ہے آج عید ہو دور شرابِ خم غدیر
کہ جس کے پینے سے ایمان ہوا مرا کامل
ہوا ہے آج ہی اتمام نعمتِ داور
ہوا ہے آیۂ اکملتُ آج ہی نازل

پڑھوں میں مدحتِ حاضر میں مطلع روشن
ہوں جس سے مطلع انوار مومنوں کے دل

ہے جب سے آپ کی تصویر حق نما کامل
تھا جب ہیولیٔ آدم میانِ آب و گل
جہاں میں جس کو تری معرفت ہوئی حاصل
ہوا وہ راسخ الایمان و مومن کامل
بری ہے منقصت و عیب سے تمہاری ذات
مثالِ ذاتِ خدا تم ہو جوہرِ کامل
تمہیں ہو سرِ خدائے جلیل کے حافظ
تمہیں ہو بارِ کتابِ عزیز کے حامل
تمہیں نے کلمۂ توحید کو کیا جاری
تمہیں نے بدعت و الحاد کو کیا زائل
تمہیں نے کعبہ سے اصنام کو کیا خارج
تمہیں نے گبروں کو اسلام میں کیا داخل

تمہاری شان میں آئی ہے آیۂ تبلیغ
ہوئی تمہارے لیے خاص ہل اتیٰ نازل

کیا ہے تم نے عطا اس کو اُشترِ دنگی قطاً
کوئی جو گردہ نان کا ہوا کبھی سائل

تمہیں شریعتِ دینِ خدا کے ہو ہادی
تمہیں ہو راہِ طریقت کے مرشدِ کامل

تمہیں خلافتِ امت کے واسطے اولیٰ
تمہیں امامتِ اسلام کے لیے قابل

جہاں میں شل بہائم ہے زندگی اُس کی
نہ ہو تمہاری امامت کا کوئی گر قائل

تمہارے حق سے جو منکر ہے وہ منافق ہے
تمہارا مُبغضِ و قالی ہے احمق و جاہل

وصیِ احمدِ مرسل شفیعِ روزِ جزا
قسیمِ نار و جنان فارقِ حق و باطل

امیر - قاتلِ کفار فاتحِ خیبر
وزیرِ احمدِ مختار شاہِ عادل

امامِ اول و نفسِ نبی و دستِ خدا
شجاع و زاہد و عابد جری سخی باذل

جگہ ہے خلد محب کی اگرچہ ہو فاسق
جگہ سقر ہے عدو کی اگرچہ ہو فاضل

مولائے کائنات شاہ ولایت محرم اسرارِ خفی وجلی

حضرت امیرالمومنین علی علیہ السّلام

نسب

والد ماجد : عمران المعروف بہ ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معدن بن عدنان بن اُدبن اود بن الیسع بن ہمیسع بن سلامان بن بنت بن حمل بن قیدار بن اسمٰعیل بن خلیل اللہ بن ابراہیم بن تارخ۔

والدہ ماجدہ : فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف۔

تاریخ ولادت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

۱۳ رجب المرجب سنہ ۳۰ عام الفیل و ۹۲۰ سال سکندری مطابق ۲۱ مارچ ۵۹۸ء بروز جمعہ وقت تحویل آفتاب در برج شرف

مقام ولادت : خانۂ کعبہ

شادی: حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا بنت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتاریخ یکم ذی الحجۃ الحرام ۲ھ یوم جمعہ

تعداد ازواج مطہرات: بعد فاطمۃ زہرہ نو ۹

اولاد امجاد: بارہ ۱۲ فرزندان والاشان۔ سولہ ۱۶ دختران نیک اختران

اعلان ولایت: ۱۸ ذالحجۃ الحرام ۱۰ھ مطابق ۱۲ مارچ ۶۳۲ء بوقت تحویل آفتاب در برج شرف

آغاز امامت: ۲۸ صفر المظفر ۱۱ھ مطابق یکم جون ۶۳۲ء

شہادت: ۲۱ رمضان ۴۰ھ مطابق ۶۶۱ء بضربت شمشیر عبدالرحمٰن ابن ملجم بہ مسجد کوفہ۔

روضہ مبارک: نجف اشرف۔

آیت الغدیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ العلی العظیم وَالصّلوٰۃ والسّلام علیٰ
رسولہ الکریم وآلہ الطیبین الطاہرین المعصومین
الذین ھم الصراط المستقیم اما بعد فقد قال
اللہ عزوجل یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من
ربک وَان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک
من الناس

(سورۂ مائدہ آیت ۶۶)

آیت بالا کے متعلق علمائے عامہ و خاصہ کا اتفاق ہے کہ یہ آیۂ وافیہ ہدایہ مقام غدیر میں علی ابن ابی طالبؑ کی شان میں نازل ہوا اور پیغمبر اسلام نے اسی حکم الٰہی کی بنا پر حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ان الفاظ میں فرمایا: "من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ"۔ اس آیۂ شریفہ ہدایہ کے متعلق علماء عامہ کی روایت ملاحظہ ہو۔

- ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ یہ آیت غدیر خم کے موقع پر علی بن ابیطالبؑ کی شان میں نازل ہوئی۔ اس روایت کو ابو الحسن واحدی نے "اسباب النزول" میں اور حافظ عبداللہ محمد بن یوسف الکنجی الشافی نے "کفایۃ الطالب" میں نقل کیا ہے اور اسی روایت کو امام فخر الدین رازی نے "تفسیر کبیر" میں عبداللہ بن عباس و البراء بن عازب اور امام محمد باقرؑ سے نقل کیا ہے۔

البراء بن عازب سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت رسول خداؐ نے خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں پس اس کا یہ علی مولا ہے۔ یہ سنکر عمر بن الخطاب نے علی بن ابی طالب سے کہا کہ اے ابی طالب کے فرزند مبارک ہو مبارک ہو کہ تم میرے اور تمام مومنین اور مومنہ کے مولیٰ ہو گئے۔ اس روایت کو ابو نعیم نے "الحلیۃ" میں اور الثعلبی نے اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم عہد رسالتمابؐ میں آیت کو اس طرح پڑھا کرتے تھے۔

یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک ان علیاً مولی المومنین فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس۔

اس روایت کو ابوالحسن واحدی نے "اسباب النزول" اور اپنی "تفسیر" میں اور فخرالدین رازی نے تفسیر کبیر میں نظام الاعرج نے اپنی تفسیر میں ابونعیم نے "الحلیۃ" میں ابن مردویہ وعینی نے "شرح بخاری" میں سیوطی نے درمنثور میں نقل کیا ہے۔ حدیث الغدیر۔

ان من کنت مولاہ فھٰذا علی مولاہ

یہ حدیث غدیر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ مہتم بالشان پیام ہے جس کے تبلیغ کی اہمیت قرآن مجید اور خطبۂ رسول اکرم سے واضح ہے اس حدیث کو بالاتفاق محدثین عامہ وخاصہ نے بڑے اہتمام واسناد صحیحہ سے جمع کیا ہے بلکہ بعض علماء نے اس حدیث کے طرق کی فراہمی میں ایسے انہماک سے کام لیا ہے کہ دیکھنے والے محو حیرت ہو گئے۔

چنانچہ ابن کثیر شامی سے روایت ہے کہ ابوالمعالی جوینی اکثر بڑے تعجب سے کہا کرتے تھے کہ میں نے بغداد میں صحافوں کے پاس اس حدیث کی روایتوں کے متعلق ایک ضخیم کتاب دیکھی جس پر لکھا تھا کہ المجلدۃ الثامنۃ والعشرون من طرق من کنت مولاہ فعلی مولاہ ویتلوہ المجلد التاسع والعشرون یعنی من کنت مولاہ فعلی مولاہ کے طریقوں کے متعلق یہ اٹھائیسویں جلد ہے۔ اس کے بعد انتیسویں جلد لکھی جائے گی۔

اس حدیث کے طرق پر متعدد مستقل رسالے بھی لکھے گئے جن میں سے چند کا ذکر حسب ذیل ہے۔

۱۔ حافظ ابو العباس احمد بن محمد بن سعید بن عبد الرحمٰن بن ابراہیم بن زیاد بن عبد اللہ بن عجلان العقدی الکوفی المعروف بہ ابن عقدہ نے اس حدیث کے متعلق ایک مبسوط رسالہ "حدیث الموالاۃ" کے نام سے لکھا ہے اور ایک سو اٹھائیس طریقوں سے روایت کی ہے۔

۲۔ علامہ ابو القاسم عبیدہ اللہ بن عبد اللہ الحکانی نے "دعاۃ الہداۃ الی اداء حق الموالاۃ" کے نام سے ایک رسالہ تحریر کیا ہے۔

۳۔ علامہ ابو سعید مسعود بن ناصر السنجری السجستانی نے اس حدیث کو ایک سو بیس صحابہ سے روایت کر کے سترہ جز کا ایک رسالہ جس کا نام درایہ حدیث الولایہ رکھا ہے۔

ان صحابہ کے نام جن سے یہ حدیث مروی ہے

ابن عقدہ نے اپنی کتاب الولایۃ میں ایک سو ایک صحابۂ رسول کے نام تحریر کئے ہیں جن سے حدیث غدیر مروی ہے ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

ابو بکر بن قحافہ۔ عمر بن الخطاب۔ عثمان بن عفان۔ علی بن ابی طالب۔ طلحہ بن عبید اللہ۔ الزبیر بن العوام۔ عبد الرحمٰن بن عوف۔ سعد بن ابی وقاص۔ العباس بن عبد المطلب۔ الحسن بن علی بن ابی طالب۔ الحسین بن علی بن ابی طالب۔ عبد اللہ بن العباس۔ عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب۔ عبد اللہ بن مسعود۔ عمار بن یاسر۔ ابو ذر جندب

ں جنادہ الغفاری۔ سلمان الفارسی۔ سعد بن زرارہ الانصاری خزیمہ بن ثابت
نصاری۔ ابوایوب الانصاری۔ سہل بن حنیف الانصاری۔ عثمان بن حنیف،
حذیفہ بن الیمان۔ عبداللہ بن عمر۔ البراء بن عازب الانصاری۔ زارع بن رافع
لانصاری۔ سمرہ بن جندب۔ سلمۃ بن الاکوع الاسلمی۔ زید بن ثابت الانصاری۔ ابویعلی
الانصاری۔ ابوقدامہ الانصاری۔ سہل بن سعد الانصاری۔ عدی بن حاتم الطائی۔
ثابت بن یزید بن ودیعہ۔ کعب بن عجرہ الانصاری۔ ابوالہیثم بن التیہان الانصاری
ہاشم بن عتبہ بن ابی وقاص المقداد بن عمرو الکندی۔ عمر بن ابی سلمہ۔ عبداللہ بن
بی رسید المخزومی۔ عمران بن حصین الخزاعی، بریدۃ بن الحصیب الاسلمی۔ ابوسعید الخدری
جابر بن عبداللہ البجلی زید بن ارقم الانصاری۔ حذیفہ بن اسید الغفاری۔ عمرو بن الحمق
لخزاعی زید بن حارثہ الانصاری۔ مالک بن حویرث۔ ابوسلیمان جابر بن سمرۃ السوائی
عبداللہ بن ثابت الانصاری۔ حبشی بن جنادۃ السلولی ضمیرۃ الاسیدی۔ عبیداللہ بن
عازب الانصاری۔ عمرو بن مرہ۔ عبداللہ بن ابی اوفی الاسلمی۔ زید بن شراحیل لانصاری
عبیداللہ بن بشر المازنی۔ نعمان بن عجلان الانصاری۔ عبدالرحمٰن بن نعیم الدیلمی۔
ابوالحمراء خادم رسول اللہ۔ ابوفضالۃ الانصاری۔ عطیہ بن بشر المازنی، عامر بن ابی
لیلی الغفاری۔ عامر بن واثلۃ الکنانی۔ عبدالرحمٰن بن عبدرب الانصاری۔ حسان بن
ثابت الانصاری۔ سعد بن جنادۃ العوفی۔ عامر بن عمیر المونی۔ عبداللہ بن یامیل۔
حبہ بن جوین العونی۔ عقبہ بن عامر الجہنی۔ ابوذویب الشاعر۔ ابوشریح الخزاعی۔ ابوجحیفہ
ہب بن عبداللہ السوائی۔ ابوامامہ بن عجلان الباہلی۔ عامر بن لیلی بن حمزہ۔ جندب
بن سفیان العفل البجلی۔ اسامۃ بن حارثہ الکلبی۔ وحشی بن الحرب۔ قیس بن ثابت بن

شماس الانصاری ۔ عبد الرحمٰن بن مدبج ۔ حبیب بن بدیل بن ورقاء الخزاعی ۔ انس بن مالک الانصاری ۔ ابو ہریرہ الدوسی ۔ فاطمہؑ بنت رسول اللہ ۔ عائشہ بنتِ ابی بکر ۔ اُم سلمہ ۔ اُم ہانی بنت ابی طالب ۔ فاطمہؑ بنتِ حمزہ بن عبد المطلب ۔ اسماء بنتِ عمیس ۔ جبیلہ بن عمرو الانصاری ۔ ابو برزہ بن عبید اللہ الانصاری ۔ ابو رافع ابو عمرو بن عمرو بن محصن الانصاری ۔ ناجیہ بن عمر الخزاعی ۔ ابو زینب بن عوف الانصاری یعلی بن مرہ ثقفی ۔ سعید بن سعد بن عبادۃ الانصاری ۔ ابو سریحہ الغفاری ۔ ان کے علاوہ ابن عقدہ نے اٹھائیس صحابیوں کا مزید ذکر کیا ہے ۔ لیکن نام نہیں لکھا ۔

ان علماء کے نام جنھوں نے حدیث غدیر کو نقل کیا ہے مع سنِ وفات

صحابہ رسول اور تابعین کا سلسلہ پہلی صدی ہجری تک پایا جاتا ہے ۔ دوسری صدی سے چودھویں صدی تک فی الحال تین سو ساٹھ علماء کے نام جمع ہو سکے جنھوں نے بڑے اہتمام سے حدیث غدیر کو نقل کیا ہے جن میں سے ہر صدی کے صرف پانچ علماءِ حدیث کے نام اس مختصر رسالہ میں تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ قارئین کو معلوم ہو کہ حدیث غدیر کی روایت ہر صدی میں کی گئی ہے ۔

دوسری صدی ہجری

۱۔ ابو محمد عمرو بن دینار الجمحی المتوفی ۱۱۵ھ ابو نعیم نے الحلیۃ جلد ۳ صفحہ ۲۰ پر انکا حوالہ دیا ہے ۔

۲۔ عبد الرحمٰن بن قاسم محمد بن ابی بکر تیمی المتوفی ۱۲۶ھ ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ جلد نمبر ا صفحہ ۳۶۰

۳۔ ابو بکر محمد بن مسلم بن عبد اللہ قرشی زہری المتوفی ۱۲۴ھ ابن اثیر نے اسد

الغابہ جلد نمبر ۱ صفحہ ۳۰

۴۔ عبیداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن الخطاب المتوفی ۱۴۷ھ عاصمی نے "زین الفتی"

۵۔ طلحہ بن یحییٰ بن عبید اللہ تیمی المتوفی ۱۴۸ھ " "

تیسری صدی ہجری

۱۔ حافظ ضمرہ بن ربیعہ قرشی المتوفی ۲۰۲ھ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ جلد ۸ صفحہ ۲۵۰

۲۔ مصعب بن المقدام الخثعمی " ۲۰۳ھ نسائی نے خصائص " " "

۳۔ امام محمد بن ادریس شافعی " ۲۰۳ھ ابن اثیر نے "نہایہ" صفحہ ۲۴۶

۴۔ حافظ حنیف بن تمیم کوفی " ۲۰۶ھ نسائی نے حدیث مناشدہ میں۔

۵۔ حافظ محمد فضل بن یسین کوفی " ۲۱۸ھ حاکم نے "مستدرک" جلد ۱ صفحہ ۱۱۰

چوتھی صدی ہجری

۱۔ حافظ محمد بن شعیب نسائی المتوفی ۳۰۳ھ نسائی نے "سنن و خصائص"

۲۔ احمد بن علی ابو یعلی صاحب مسند کبیر " ۳۰۷ھ علامہ سیوطی نے تاریخ الخلفاء صفحہ ۱۱۴

۳۔ حافظ محمد بن جریر طبری " ۳۱۰ھ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ جلد ۵ صفحہ ۲۱۲

۴۔ حافظ عبداللہ بن محمد البغوی " ۳۱۶ھ نے اپنی کتاب مصابیح السنہ جلد ۲ صفحہ ۱۹۹ میں تحریر کیا ہے۔

۵۔ ابو عمرو احمد بن عبد ربہ قرطبی " ۳۲۸ھ نے اپنی کتاب عقد الفرید جلد ۲ صفحہ ۲۷۵ میں تحریر کیا ہے۔

پانچویں صدی ہجری

۱۔ ابوبکر محمد بن طیب بن محمد الباقلانی المتوفی سنہ ۴۰۳ھ "التمہید" صفحہ ۱۶۹ میں تحریر کیا ہے۔
۲۔ حافظ احمد بن موسیٰ بن مردویہ اصبہانی " سنہ ۴۱۶ھ "المناقب" " "
۳۔ احمد بن محمد بن ابراہیم الثعلبی " ۴۲۷ھ "تفسیر الکشف والبیان" "
۴۔ حافظ احمد بن عبداللہ ابونعیم اصفہانی " ۴۳۰ھ "الحلیۃ" " "
۵۔ حافظ احمد بن حسین بن علی بیہقی " ۴۵۸ھ "سنن کبریٰ" " "

چھٹی صدی ہجری

۱۔ حافظ امام محمد غزالی المتوفی ۵۰۵ھ "سر العالمین" " "
۲۔ حافظ حسین بن مسعود البغوی " ۵۱۶ھ "مصابیح السنۃ" " "
۳۔ محمود بن عمر زمخشری " ۵۲۸ھ "ربیع الابرار" " "
۴۔ محمد بن عبدالکریم شہرستانی " ۵۴۸ھ "الملل والنحل" " "
۵۔ حافظ علی بن حسن بن ہبۃ اللہ مشہور ابن عساکر " ۵۷۱ھ "تاریخ الشام" " "

ساتویں صدی ہجری

۱۔ محمد بن عمر الملقب بفخر الدین رازی المتوفی ۶۰۶ھ "تفسیر کبیر" " "
۲۔ مبارک بن محمد بن عبدالکریم ابن اثیر جزری " ۶۱۶ھ "جامع الاصول" " "
۳۔ یاقوت بن عبداللہ رومی الحموی المتوفی ۶۲۶ھ اپنی کتاب معجم البلدان جلد ۳ صفحہ ۲۰۶ میں تحریر کیا ہے۔

۴۔ حافظ علی محمد شیبانی المعروف ابن اثیر المتوفی سنہ ۶۳۰ھ "اسد الغابہ" میں تحریر کیا ہے۔

۵۔ ابو سالم محمد بن طلحہ قریشی المتوفی سنہ ۶۵۲ھ "طالب السئول میں تحریر کیا ہے۔

آٹھویں صدی ہجری

۱۔ علامہ ابراہیم الحموینی المتوفی سنہ ۷۲۲ھ "فرائد السمطین" " " "

۲۔ محمد احمد بن عثمان الذہبی " سنہ ۷۴۸ھ " حدیث غدیر " " "

۳۔ عمر بن مظفر الحلبی المعروف بابن الوردی سنہ ۷۴۹ھ " المختصر " " "

۴۔ قاضی عبد الرحمن بن احمد نا یجی المتوفی سنہ ۷۵۶ھ " المواقف " " "

۵۔ حافظ اسمٰعیل بن عمر دمشقی المعروف بابن کثیر " سنہ ۷۷۴ھ " اپنی تاریخ میں " "

نویں صدی ہجری

۱۔ حافظ ولی الدین عبد الرحمن بن محمد المعروف ابن خلدون المتوفی سنہ ۸۰۸ھ "مقدمہ تاریخ" "

۲۔ سید شریف جرجانی علی بن محمد بن علی حنفی المتوفی سنہ ۸۱۶ھ "شرح المواقف" "

۳۔ حافظ احمد بن علی بن محمد المعروف بابن الحجر عسقلانی " سنہ ۸۵۲ھ " اصابہ " "

۴۔ نور الدین علی بن محمد احمد مالکی المعروف بابن الصباغ " سنہ ۸۵۵ھ " فصول المہمہ "

۵۔ محمد بن احمد العینی الحنفی المتوفی سنہ ۸۵۵ھ "شرح بخاری" "

دسویں صدی ہجری

۱- علی بن عبداللہ نورالدین سمہودی المتوفی سنہ ۹۱۱ھ " جواہر العقدین میں تحریر کیا ہے
۲- حافظ عبدالرحمٰن جلال الدین سیوطی " سنہ ۹۱۱ھ " درمنثور و تاریخ الخلفاء " "
۳- شہاب الدین احمد بن محمد بن علی بن حجر مکی " سنہ ۹۷۳ھ " صواعق محرقہ " "
۴- علی متقی بن حسام الدین بن قاضی عبدالملک ہندی سنہ ۹۷۵ھ " کنز العمال " "
۵- محمد طاہر الفتنی المتوفی سنہ ۹۸۶ھ " مجمع البحار " "

گیارہویں صدی ہجری

۱- علی بن سلطان محمد الہروی المعروف بہ ملا علی قاری " سنہ ۱۰۱۴ھ " المرقاۃ " "
۲- ابوالعباس احمد حلبی دمشقی المتوفی سنہ ۱۰۱۹ھ " اخبار الدول "
۳- زین الدین عبدالروف المناوی " سنہ ۱۰۳۱ھ " کنز الحقائق "
۴- نورالدین علی بن ابراہیم احمد حلبی " سنہ ۱۰۴۴ھ " سیرۃ الحلبیہ "
۵- احمد بن فضل بن محمد باکثیر مکی " سنہ ۱۰۴۷ھ " وسیلۃ المآل "

بارہویں صدی ہجری

۱- سید محمد بن عبدالرسول شافعی برزنجی سنہ ۱۱۳۰ھ " نوافض "
۲- برہان الدین ابراہیم بن مرعی بن عطیہ مالکی سنہ ۱۱۰۶ھ " فتوحات وہبیہ "
۳- ضیاء الدین صالح بن مہدی بن علی مکی سنہ ۱۱۰۸ھ " الابحاث المسددۃ "
۴- شاہ ولی اللہ دہلوی ہندی سنہ ۱۱۷۶ھ " قرۃ العینین "
۵- محمد بن اسمٰعیل بن صلاح الامیر الیمانی الصنعانی سنہ ۱۱۸۲ھ " شرح تحفۃ العلویہ "

تیرہویں صدی ہجری

۱۔ ابوالفیض محمد بن محمد مرتضیٰ زبیدی ۱۲۰۵ھ " تاج العروس میں تحریر کیا ہے۔

۲۔ ابوالعرفان شیخ محمد بن علی صبان ۱۲۰۶ھ " اسعاف الراغبین " "

۳۔ قاضی محمد بن علی بن شوکانی صنعانی ۱۲۵۰ھ " بدر الطالع " "

۴۔ محمد بن درویش الحوط البیروتی ۱۲۷۶ھ " اسنی المطالب " "

۵۔ سلیمان بن ابراہیم بلخی القندوزی ۱۲۹۳ھ " ینابیع المودة " "

چودہویں صدی ہجری

۱۔ سید احمد زینی بن احمد دحلان المکی المتوفی ۱۳۰۴ھ اپنی کتاب الفتوحات اسلامیہ میں تحریر کیا ہے۔

۲۔ یوسف بن اسمٰعیل النبہانی البیروتی ۱۳۲۹ھ " اشرف المؤید " "

۳۔ عبدالحمید بن محمود الآلوسی البغدادی ۱۳۲۴ھ " نثر اللآلی " "

۴۔ محمد ابسع بن حسن خیر اسد مصری ۱۳۲۳ھ " شرح نہج البلاغہ " "

۵۔ مومن بن حسن مومن الشبلنجی المتولد ۱۲۵۰ھ " نور الابصار " "

حدیث غدیر کا متواتر ہونا

۱۔ مرزا محمد معتمد خان "نزل الابرار" میں حدیث غدیر کا ذکر کرنے کے بعد تحریر کرتے ہیں۔ یہ حدیث صحیح اور مشہور ہے۔

۔ شمس الدین محمد بن الجزری صاحب حصن حصین المطالب میں بذیل ذکر حدیث غدیر لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو ضعیف کہنے والے کا اعتبار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسکو علم

حدیث میں کچھ بھی خبر نہیں ہے۔

۳۔ حافظ ذہبی "تذکرۃ الحفاظ" میں بذیل ترجمہ عبداللہ الحاکم صاحب مستدرک لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر کے لیے بہت سے طریقے موجود ہیں میں نے ایک مستقل رسالہ میں اس کی تفرید کی ہے۔

۴۔ ملا علی قاری مشکوٰۃ کی شرح "المرقاۃ" میں لکھتے ہیں کہ بے شک یہ حدیث غدیر صحیح ہے جس میں کسی طرح کا شبہ نہیں ہے حافظان حدیث نے اسکو متواترات میں شمار کیا ہے۔

۵۔ حافظ جمال الدین عطاء اللہ بن فضل اللہ بن عبدالرحمٰن شیرازی نیشاپوری الربیعی میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرتؐ سے متواتر روایت ہوئی ہے اور ایک جماعت کثیر اور بڑے گروہ نے اس کو روایت کیا ہے۔

۶۔ عبدالرؤف المناوی "التیسیر" جو کہ شرح ہے جامع صغیر مصنفہ علامہ سیوطی کی اس میں لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر کو امام احمد حنبل وغیرہ محدثین نے روایت ہے اور امام احمد حنبل کے تمام راوی ثقہ ہیں بلکہ مؤلف جامع صغیر کہتے ہیں کہ حدیث متواتر ہے اور علی ابن احمد بن نورالدین محمد بن ابراہیم العزیزی نے بھی "سراج المنیر" شرح جامع صغیر میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۷۔ اس حدیث کو حافظ جلال الدین سیوطی نے "فوائد متکاثرہ اور ازہار متناثرہ" میں اور علی متقی نے مختصر قطف الازہار میں لکھا ہے اور ان کتابوں میں ان دونوں صاحبوں نے احادیث متواترہ کے جمع کرنے کا التزام کیا ہے۔

۸۔ حافظ نورالدین علی بن ابراہیم بن علی الحلبی الشافعی "انسان العیون فی سیرۃ الامین

والمامون" میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اسانید صحاح اور حسان سے

روایت ہوئی ہے۔

۹۔ حافظ احمد بن محمد العاصمی "زین الفتی" میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو امت نے

قبول کیا اور یہ حدیث اصول کے بالکل مطابق ہے۔

۱۰۔ حافظ محمود بن محمد بن علی الشیخانی القادری المدنی "صراط السوی" میں لکھتے ہیں

کہ حافظ ذہبی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن ہے اور جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ اس

پر جمہور اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے۔

۱۱۔ خاتم المحدثین ابن حجر "صواعق محرقہ" میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو ترمذی اور

نسائی رحمہما اللہ نے روایت کی ہے اور اس حدیث کے طرق کثرت سے ہیں

جن کو ابن عقدہ نے ایک مستقل کتاب میں جمع کیا ہے اس کی اکثر سندیں صحیح

اور احسن ہیں۔

۱۲۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی "لمعات" شرح مشکوٰۃ میں لکھتے ہیں کہ حدیث غدیر

صحیح ہے اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں ہے اور محدثین کی ایک جماعت

نے جیسے کہ ترمذی ونسائی اور امام احمد بن حنبل نے اس کی تخریج کی ہے اور

اس حدیث کے بہت سے طریق ہیں۔

۱۳۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی "سیف المسلول" میں کہتے ہیں کہ حدیث غدیر درجہ تواتر

کو پہنچ چکی ہے جو اصحاب رسالتمآب سے مروی ہے اور جمہور محدثین نے اس

حدیث کو صحاح وسنن میں روایت کیا ہے۔

۱۴۔ مولانا محمد صدر عالم "معارج العلیٰ" میں تحریر کرتے ہیں کہ آگاہ ہو کہ حدیث غدیر حافظ

سیوطی کے نزدیک متواترات میں سے ہے جیسا کہ انھوں نے "قطف الازہار" میں تحریر کیا ہے۔

اگرچہ حدیث غدیر کے تمام طرق کا احصار اس مختصر رسالہ میں مشکل ہے۔ مگر تیمناً صرف پانچ طریقوں پر اقتصار کیا جا رہا ہے۔

طرق حدیث غدیر

۱۔ حافظ ابوالحسن علی بن محمد طیب الجلالی المعروف بابن المغازلی نے "المناقب" میں اور ابراہیم النظری نے "کتاب الخصائص" میں اور شہاب الدین احمد نے توضیح الدلائل" میں ابوہریرہ کی اس روایت کو نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو شخص اٹھارہ ذی الحجہ کو روزہ رکھے گا اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ مہینوں کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔ کیونکہ وہ غدیر خم کا دن ہے جس دن آنحضرتؐ نے بعد خطبہ بلیغہ کے علی بن ابی طالب کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا کیا میں مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے زیادہ اولیٰ نہیں ہوں حاضرین نے عرض کی یا رسول اللہ بے شک آپ زیادہ اولیٰ ہیں پھر آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کے یہ علیؑ مولیٰ ہیں یہ سُن کر عمر الخطاب نے علی سے کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو اے فرزند ابوطالب کہ تم میرے اور ہر مومن مومنہ کے مولیٰ قرار پائے اور اسی دن خدا نے یہ آیت نازل فرمائی۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔

۲۔ عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ استاد بخاری و مسلم نے اپنی "مسند" میں اور حافظ

عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی نے اپنی "سنن" میں جابر ابن عبداللہ انصاری کی یہ روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم غدیر خم کے مقام جحفہ میں تھے اور ہمارے ہمراہ قبیلہ جہینہ و حزینہ، غفار کے بہت سے لوگ تھے پس رسالت مآبؐ اپنے خیمہ سے باہر تشریف لائے اور بعد خطبہ کے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر اور ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جسکا میں مولا ہوں اس کے یہ علیؑ مولا ہیں۔

۳۔ حافظ ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی اپنی سنن میں اور حافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی نے "کبیر" میں ابو ایوب انصاری سے روایت نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول خداؐ نے غدیر کے دن ارشاد فرمایا کہ میں جس کا مولا ہوں پس اس کے یہ علیؑ مولا ہیں۔

۴۔ علی بن شہاب الدین الہمدانی اپنی کتاب "مودۃ القربیٰ" میں ناقل ہیں کہ عمر بن الخطاب سے روایت ہے کہ سرورؐ عالم نے غدیر کے دن علی ابن ابیطالبؑ کو اپنے ہاتھوں سے بلند کر کے ارشاد فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں پس اسکے یہ علیؑ مولا ہیں۔ اے میرے پروردگار دوست رکھ اسے جو اسے دوست رکھے اور دشمن رکھ اسے جو اسے دشمن رکھے اور چھوڑ دے اُسے جو اسے چھوڑ دے اور نصرت کر اس کی جو اس کی نصرت کرے۔

۵۔ ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الطبری صاحب تاریخ رسل و الملوک اپنی کتاب "الولایۃ" میں طرق حدیث غدیر کے متعلق اپنے اسناد سے جو زید بن ارقم تک منتہیٰ ہوتے ہیں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ وہ حضرت ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے لیے مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور بعد فراغت حج جب آنحضرتؐ مدینہ کی طرف واپس تشریف لا رہے تھے تو ستر ہزار اہالیانِ مکہ و مدینہ اور یمن آپ کے ہمرکاب تھے اس وقت جبرئیل امین آیہ غدیر کو لے کر حاضر خدمت ہوئے۔ حکم خدا کو سُن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ان لوگوں کو اسلام قبول کے ہوئے تھوڑا ہی زمانہ گذرا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ یہ لوگ اس حکم کو سُن کر مضطرب ہو جائیں اور نافرمانی نہ کر بیٹھیں۔ یہ سُن کر جبرئیل امین واپس گئے پھر جبکہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غدیر خم پر پہونچ چکے تھے جبرئیل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم بعد تحفۂ درود و سلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ:۔

یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فی علی
وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من
الناس

یعنی اے رسول پہنچا دو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے علی کے بارے میں اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گویا اسکی رسالت ہی نہ پہنچائی اور اللہ تم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یہ سُن کر فوراً آنحضرتؐ نے اصحاب کو آواز دی کہ میرے ناقہ کو بٹھا دو میں ہرگز ہرگز اس مقام سے بغیر پیغام خداوندی پہنچائے آگے نہ جاؤں گا۔ باوجودیکہ اس وقت سخت گرمی تھی مگر آپ نے اسی وقت اونٹوں کے پالان کا منبر نصب کرنے کا حکم دیا جب منبر بن گیا تو حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو اپنے ہمراہ لیکر منبر پر تشریف لے گئے اور یہ خطبہ بلیغ ارشاد فرما کر حکم الٰہی کو امت تک پہونچا دیا۔

خطبة الغدير

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي علا في توحده
ودنا في تفرده وجل في سلطانه وعظم في اركانه واحاط بكل شيء
علما وهو في مكانه وقهر جميع الخلق بقدرته وبرهانه مجيدا
لم يزل محمودا لا يزال بارئ المسموكات وداحي المدحوات
وجبار الارضين والسماوات سبوح قدوس رب الملائكة و
الروح متفضل على جميع من براه متطول على جميع من انشاه
يلحظ كل عين والعيون لا تراه كريم حليم ذو اناة قد وسع
كل شيء برحمته ومن عليهم بنعمته لا يعجل بانتقامه
ولا يبادر اليهم بما استحقوا من عذابه قد فهم السرائر
وعلم الضمائر ولا تخفى عليه المكنونات ولا اشتبهت عليه
الخفيات له الاحاطة بكل شيء والغلبة على كل شيء و
القوة في كل شيء والقدرة على كل شيء ليس كمثله شيء
وهو منشئ الشيء حين لا شيء دائم قائم بالقسط لا اله
الا هو العزيز الحكيم جل عن ان تدركه الابصار وهو يدرك
الابصار وهو اللطيف الخبير لا يلحق احد وصفه من معاينة
ولا يجد احد كيف هو من سر وعلانية الا بما دل عز وجل

خطبۃ الغدیر

ترجمہ: مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم

اللہ کے اسم سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو بلند ہے اپنی وحدانیت میں اور قریب ہے اپنی یکتائی کے باوجود اور صاحب جلال ہے اپنی قدرت میں اور صاحب عظمت ہے اپنے ارکان میں اور جو محیط ہے ہر شئے پر اپنے علم سے حالانکہ وہ اپنے مقام ہی پر ہے۔ اور جو غالب ہے تمام مخلوق پر اپنی قدرت وحجت سے جو صاحب بزرگی ہے ہمیشہ سے اور ہمیشہ لائق حمد رہے گا۔ جو بلندیوں کا پیدا کرنے والا اور پستیوں کا بچھانے والا ہے۔ جو مسلط ہے زمینوں اور آسمانوں پر جو لائق تسبیح وتقدیس اور ملائکہ وروح کا رب ہے۔ جو فضل کرنے والا ہے تمام مخلوق پر اور بخشش کرنے والا ہے تمام کائنات پر جو ہر نگاہ پر نظر رکھتا ہے لیکن آنکھیں اسے نہیں دیکھ سکتیں جو کریم ہے جو حلیم ہے جو مہلت دینے والا ہے جو اپنی رحمت سے ہر شئے کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور احسان کیا سب پر اپنی نعمت سے جو انتقام لینے میں جلدی نہیں کرتا۔ اور نہ مستحقین عذاب پر عذاب کرنے میں جلدی کرتا جو رازوں کا سمجھنے والا اور دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے اور کوئی بھی پوشیدہ شے اس سے چھپی نہیں ہے اور نہ پنہاں شے اس پر مشتبہ ہوتی ہے۔ وہ ہر شئے کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر شے پر غالب ہے اور ہر شے پر قادر ہے اور ہر شئے پر اقتدار رکھتا ہے۔ اس کے مثل کوئی شے نہیں ہے اور اس نے اس وقت شئے کو ایجاد کیا جب کہ کوئی شے نہ تھی جو ہمیشہ ہے اور عدل کے

عَلٰی نَفْسِہٖ وَاَشْهَدُ بِاَنَّهُ الَّذِی مَلَاَ الدَّهْرَ قُدْسُهٗ وَالَّذِیْ
یُغْشِی الْاَبَدَ نُوْرُهٗ وَالَّذِیْ یُنْفِذُ اَمْرَهٗ بِلَا مُشَاوَرَةِ مُشِیْرٍ وَ
لَا مَعَهٗ شَرِیْكٌ فِیْ تَقْدِیْرٍ وَلَا تَفَاوُتٌ فِیْ تَدْبِیْرٍ صَوَّرَ مَا اَبْدَعَ
عَلٰی غَیْرِ مِثَالٍ وَخَلَقَ مَا خَلَقَ بِلَا مَعُوْنَةٍ مِنْ اَحَدٍ وَلَا تَكَلُّفٍ
وَلَا احْتِیَالٍ اَنْشَاَهَا فَكَانَتْ وَبَرَاَهَا فَبَانَتْ فَهُوَ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُتْقِنُ الصَّنْعَةِ الْحَسَنُ الصَّنِیْعَةِ الْعَدْلُ الَّذِیْ
لَا یَجُوْرُ وَالْاَكْرَمُ الَّذِیْ تَرْجِعُ اِلَیْهِ الْاُمُوْرُ وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الَّذِیْ
تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهٖ مَالِكُ
الْاَمْلَاكِ وَمُفَلِّكُ الْاَفْلَاكِ وَمُسَخِّرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ یَجْرِیْ
لِاَجَلٍ مُسَمًّی یُكَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا
قَاصِمِ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَمُهْلِكَ كُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاحِدٌ وَرَبٌّ مَاجِدٌ
یَشَاءُ فَیُمْضِیْ وَیُرِیْدُ فَیَقْضِیْ وَیَعْلَمُ فَیُحْصِیْ وَیُمِیْتُ فَیُحْیِیْ
وَیُفْقِرُ وَیُغْنِیْ وَیُضْحِكُ وَیُبْكِیْ وَیُدْنِیْ وَیُقْصِیْ وَیَمْنَعُ وَیُعْطِیْ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْغَفَّارُ مُجِیْبُ الدُّعَاءِ وَمُجْزِلُ الْعَطَاءِ مُحْصِی الْاَنْفَاسِ وَرَبُّ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ لَا یُشْكِلُ عَلَیْهِ شَیْءٌ وَلَا یُضْجِرُهٗ صُرَاخُ
الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ الْعَاصِمُ لِلصَّالِحِیْنَ

ساتھ قائم ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس صاحب عزت و صاحب حکمت کے وہ اس سے بالاتر ہے کہ آنکھیں اسے دیکھ سکیں۔ لیکن وہ نظروں پر نگاہ رکھتا ہے اور وہ بڑا لطف کرنے والا اور باخبر ہے۔ نہیں پہونچ سکتا کوئی اس کے وصف کی حقیقتوں تک اور نہ کوئی معلوم کرسکتا ہے اس کی ظاہر و باطن کیفیت کو سوائے اس کے کہ صاحب جلالت نے اپنے متعلق رہنمائی کی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ ایسا اللہ ہے کہ جس کی بزرگی نے عالم کو پُر کر دیا اور جس کے نور نے ابد کو ڈھانپ لیا جو اپنے احکام کو جاری کرتا ہے بلا کسی مشیر کے مشورے کے اور نہ مقدرات میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس کی تدبیر میں کوئی اختلاف ہے۔ جو بھی تصویر کشی کی بغیر کسی مثال کے اور جو کچھ پیدا کیا بغیر کسی امداد کے اور بغیر کسی تکلف و حیلہ کے قصد کیا۔ پس ہو گئیں اور خلق کیا پس ظاہر ہو گئیں وہ ایسا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اس کی صنعت مستحکم اور کاری گری بہت عمدہ ہے وہ ایسا عادل ہے کہ ظلم نہیں کرتا وہ ایسا کریم ہے جس کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ ایسا ہے کہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے اور جس کی ہیبت کے سامنے ہر شے کا سر تسلیم خم ہے جو تمام ملکوں کا مالک ہے جو آسمانوں کا پیدا کرنے اور چاند و سورج اس کے تابع ہیں ہر ایک وقت مقررہ تک چلتے رہیں گے۔ وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں سموتا ہے جو ایک دوسرے کا تیزی سے تعاقب کرتے ہیں۔ ہر سرکش جبار کو شکست دینے والا اور ہر شیطان نافرمان کا ہلاک کرنے والا ہے۔ نہ اس کی کوئی ضد ہے اور نہ نظیر وہ یکتا ہے بے نیاز ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہ کوئی اس سے اور نہ کوئی اس کا ہمسر

وَالْمُوَفِّقِ لِلْمُفْلِحِيْنَ وَمَوَالِي الْعَالَمِيْنَ الَّذِي اسْتَحَقَّ مِنْ كُلِّ
خَلْقٍ اَنْ يَشْكُرَهُ وَيَحْمَدَهُ عَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالشِّدَّةِ
وَالرَّخَاءِ وَاُوْمِنُ بِهٖ وَبِمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ اَسْمَعُ اَمْرَهُ
وَاُطِيْعُ وَاُبَادِرُ اِلٰى كُلِّ مَا يَرْضَاهُ وَاَسْتَسْلِمُ لِقَضَائِهٖ
رَغْبَةً فِي طَاعَتِهٖ وَخَوْفًا مِنْ عُقُوْبَتِهٖ لِاَنَّهُ اللّٰهُ الَّذِي لَا
يُؤْمِنُ مَكْرُهُ وَلَا يُخَافُ جَوْرُهُ اُقِرُّ لَهُ عَلٰى نَفْسِي بِالْعُبُوْدِيَّةِ
وَاَشْهَدُ لَهُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَاُؤَدِّي مَا اَوْحٰى اِلَيَّ حَذَرًا مِنْ
اَنْ لَا اَفْعَلَ فَتَحِلَّ بِي مِنْهُ قَارِعَةٌ لَا يَدْفَعُهَا عَنِّي اَحَدٌ
وَاِنْ عَظُمَتْ حِيْلَتُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لِاَنَّهُ قَدْ اَعْلَمَنِي اِنْ
لَمْ اُبَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيَّ فَمَا بَلَّغْتُ رِسَالَتَهُ فَقَدْ ضَمِنَ لِي
تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعِصْمَةَ وَهُوَ اللّٰهُ الْكَافِي الْكَرِيْمُ فَاَوْحَى اللّٰهُ
اِلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ فِي عَلِيٍّ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا قَصَّرْتُ
فِي تَبْلِيْغِ مَا اَنْزَلَهُ اِلَيَّ وَاَنَا مُبَيِّنٌ لَكُمْ سَبَبَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ اِنَّ
جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ اِلَيَّ مِرَارًا ثَلَاثًا يَاْمُرُنِي عَنِ السَّلَامِ رَبِّي وَ
هُوَ السَّلَامُ اَنْ اَقُوْمَ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاُعْلِمَ كُلَّ اَبْيَضَ وَاَسْوَدَ اَنَّ
عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اَخِي وَوَصِيِّي وَخَلِيْفَتِي وَالْاِمَامُ مِنْ
بَعْدِي مَحَلُّهُ مِنِّي مَحَلُّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ہے۔ وہ معبود یکتا ہے اور بزرگ پروردگار ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے سو پورا کرتا ہے ہر شے کو اچھی طرح جانتا ہے وہی مارتا اور جلاتا ہے وہی محتاج وغنی کرتا ہے وہی ہنساتا اور رلاتا ہے وہی قریب و دور کرتا ہے وہی روکتا اور عطا کرتا ہے ملک اسی کے لیے ہے سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ نیکیاں اسی کے قبضہ میں ہیں اور وہی ہر شے پر قادر ہے رات کو دن میں اور دن کو رات میں چھپاتا ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس عزیز و غفار کے جو دعاؤں کا قبول کرنے والا اور کثیر العطاء ہے۔ سانسوں کا حساب رکھنے والا اور جنوں و انسانوں کا پالنے والا ہے اس پر کوئی شئے دشوار نہیں ہے اسے ملول نہیں کرتی فریادیوں کی فریاد اور نہ گڑگڑانے والوں کی گڑگڑاہٹ، وہی محافظ ہے صالحین کا اور توفیق دینے والا ہے مفلحین کو اور مولا ہے سارے عالم کا وہی مستحق ہے کہ تمام مخلوق اس کا شکر و حمد بجالائے ہر حالت خوشی و غم میں اور ہر حالت تکلیف و راحت میں میں یقین رکھتا ہوں اس پر اور اس کے ملائکہ پر اور اس کی کتابوں پر اس کے رسولوں پر اس کے حکم کو سنتا اور اس پر عمل کرتا ہوں اور ہر اس عمل میں عجلت کرتا ہوں جو اسے پسند ہے اس کے قضا کے سامنے سر تسلیم خم ہے اس کی اطاعت کی رغبت اور اس کی عقوبت کے خوف سے اس لیے کہ وہ ایسا اللہ ہے کہ جس کی گرفت سے امان نہیں مگر اس سے ظلم کا خوف نہیں ہے اسکی عبودیت کا اقرار کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں اس کی ربوبیت کی پہونچاتا ہوں اس کو جو مجھ پر وحی کی گئی ہے بچتے ہوئے اس سے کہ اگر میں ایسا نہ کیا تو میں ایسی بلا میں مبتلا ہو جاؤں گا کہ کوئی اسے ہٹا نہ سکے گا خواہ کتنی ہی تدبیر کیوں نہ کی جائے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اس لیے کہ تحقیق کہ اس نے مجھے مطلع

وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ بِذٰلِكَ
اٰيَةً مِنْ كِتَابِهٖ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ وَعَلِيُّ بْنُ
اَبِيْ طَالِبٍ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَهُوَ رَاكِعٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ
عَزَّوَجَلَّ فِيْ كُلِّ حَالٍ وَسَاَلْتُ جِبْرَئِيْلَ اَنْ يَّسْتَعْفِيَ لِيْ عَنْ
تَبْلِيْغِ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ لِعِلْمِيْ بِقِلَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَكَثْرَةِ
الْمُنَافِقِيْنَ وَاِدْغَالِ الْاٰثِمِيْنَ وَحِيَلِ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ بِالْاِسْلَامِ
الَّذِيْنَ وَصَفَهُمُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ بِاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
مَا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَيَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ
وَكَثْرَةِ اَذَاهُمْ لِيْ غَيْرَ مَرَّةٍ حَتّٰى سَمَّوْنِيْ اُذُنًا وَزَعَمُوْا اَنِّيْ كَذٰلِكَ
لِكَثْرَةِ مُلَازِمَتِهٖ اِيَّايَ وَاِقْبَالِيْ عَلَيْهِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْ
ذٰلِكَ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ
قُلْ اُذُنُ عَلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهٗ اُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ (الْاٰيَة)
وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ بِاَسْمَائِهِمْ لَسَمَّيْتُ وَاَنْ اُوْمِيَ اِلَيْهِمْ
بِاَعْيَانِهِمْ لَاَوْمَاْتُ وَاَنْ اَدُلَّ عَلَيْهِمْ لَدَلَلْتُ وَلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ
فِيْ اُمُوْرِهِمْ قَدْ تَكَرَّمْتُ وَكُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرْضَى اللّٰهُ مِنِّيْ اِلَّا اَنْ
اُبَلِّغَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيَّ (ثم تلا) يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ فِيْ عَلِيٍّ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ فَاعْلَمُوْا مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

کیا ہے کہ اگر میں نے اس کو نہ پہونچایا جو مجھ پر نازل ہوا ہے تو گویا میں نے اس کا کار رسالت انجام نہ دیا اور بتحقیق اس بزرگ و برتر نے میری حفاظت کی ضمانت بھی کر لی ہے اور اللہ ہی کافی و کریم ہے پس اللہ نے مجھ پر یہ وحی کی ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے رسول پہنچا دو جو کچھ نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے علیؑ کے بارے میں اور اگر ایسا نہ کیا تو گویا اس کی رسالت ہی نہ پہونچائی اور اللہ تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا اے گروہ مردم میں نے کوئی کوتاہی نہیں کی اس کے پہونچانے میں جو اس نے مجھ پر نازل کیا ہے میں تم پر اس آیت کا سبب بھی ظاہر کیے دیتا ہوں کہ بتحقیق جبرئیل میرے پاس تین مرتبہ آئے اور پیغام دیا میرے خدا کا سلام کے ذریعہ اور وہ سلام پیغامی یہ ہے کہ میں اس مقام پر ٹھہروں اور آگاہ کروں ہر سفید و سیاہ کو کہ بتحقیق علی ابن ابیطالب میرے بھائی اور میرے خلیفہ اور امام ہیں میرے بعد جن کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو نسبت ہارون کو موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ بتحقیق میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور وہ تمہارے ولی ہیں اللہ کے بعد اور اس کے رسول کے بعد اور بتحقیق نازل کیا ہے، اللہ نے مجھ پر ان کے متعلق اس آیت کو اپنی کتاب میں بتحقیق کہ تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ جو صاحبان ایمان ہیں جو قائم کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو حالت رکوع میں اور علی ابن ابی طالب نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ہر حال میں خوشنودی پیش نظر رکھنے والے ہیں اور میں نے جبرئیل سے کہا کہ اس وقت مجھ کو تم لوگوں تک اس پیغام کے پہونچانے سے معاف رکھا جائے کیونکہ اے لوگو مجھے علم ہے متقین کی قلت کا اور منافقین کی کثرت کا اور گناہگاروں کے فساد کا اور تمسخر کرنے والوں کا اسلام سے جنکے صفات کو اللہ نے اپنی کتاب میں ذکر

نَصَبَهُ لَكُمْ وَلِيًّا وَاِمَامًا مُفْتَرَضًا طَاعَتُهُ عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَعَلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ وَعَلَى الْبَادِيْ وَالْحَاضِرِ
وَعَلَى الْاَعْجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَ
عَلَى الْاَبْيَضِ وَالْاَسْوَدِ وَعَلَى كُلِّ مُوَحِّدٍ مَاضٍ حُكْمُهُ جَائِزٌ
قَوْلُهُ نَافِذٌ اَمْرُهُ مَلْعُوْنٌ مَنْ خَالَفَهُ مَرْحُوْمٌ مَنْ تَبِعَهُ وَ
مَنْ صَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَاَطَاعَ لَهُ
مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّهُ اٰخِرُ مَقَامٍ اَقُوْمُهُ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاسْمَعُوْا
وَاَطِيْعُوْا وَانْقَادُوْا لِاَمْرِ رَبِّكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ وَلِيُّكُمْ وَاِلٰهُكُمْ ثُمَّ
مِنْ دُوْنِهِ رَسُوْلُهُ مُحَمَّدٌ وَلِيُّكُمْ وَاِمَامُكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ رَبِّكُمْ ثُمَّ
الْاِمَامَةُ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ وُلْدِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَلْقَوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهُ لَا حَلَالَ اِلَّا مَا اَحَلَّهُ اللّٰهُ وَلَا حَرَامَ اِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ
الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَاَنَا اَفْضَيْتُ بِمَا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ مِنْ كِتَابِهِ وَحَلَالِهِ
وَحَرَامِهِ اِلَيْهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ مَا مِنْ عِلْمٍ اِلَّا وَقَدْ اَحْصَاهُ اللّٰهُ
فِيَّ وَكُلُّ عِلْمٍ عُلِّمْتُهُ فَقَدْ اَحْصَيْتُهُ فِيْ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
مَا مِنْ عِلْمٍ اِلَّا وَقَدْ عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا وَهُوَ الْاِمَامُ الْمُبِيْنُ
مَعَاشِرَ النَّاسِ لَا تَضِلُّوْا عَنْهُ وَلَا تَنْفِرُوْا مِنْهُ وَلَا تَسْتَنْكِفُوْا
مِنْ وِلَايَتِهِ فَهُوَ الَّذِيْ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِهِ وَيُزْهِقُ
الْبَاطِلَ وَيَنْهٰى عَنْهُ وَلَا يَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ اِنَّهُ اَوَّلُ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالَّذِيْ فَدٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ

کر دیا ہے: بتحقیق کہ وہ لوگ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے وہ اُسے معمولی بات سمجھتے ہیں حالانکہ وہ خدا کے نزدیک بہت بڑی بات ہے اور جو مجھے کثرت سے بار بار ستایا گیا وہ بھی یاد ہے۔ یہاں تک کہ میرا نام بڑے کان والا رکھا گیا اور ان کا گمان ہے کہ میں ایسا ہی ہوں۔ اس لیے کہ میں گوش بر آواز اور جملہ باتوں سے باخبر ہوں یہاں تک کہ اللہ نے ان کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی اور انھیں میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کان والا ہے (اے رسولؐ) کہدو اُن سے جو کان والا گمان کرتے ہیں کہ بتحقیق کہ وہ کان تمہارے لیے بہتر ہے۔ الخ ۔ اور اگر میں چاہوں کہ ان کے نام لوں تو ان کے ناموں کو بتا سکتا ہوں اور اگر میں ان کی ذات کی طرف اشارہ کرنا چاہوں تو اشارہ کر سکتا ہوں اور اگر ان کا پتہ بتانا چاہوں تو پتہ بھی بتا سکتا ہوں لیکن خدا کی قسم ان کے بارے میں میں نے اپنی بزرگی کو راہ دیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود خدا کی رضا کسی میں نہیں ہے، سوائے اس کے کہ میں پہونچا دوں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے مجھ پر (پھر حضرت نے اس آیت کی تلاوت فرمائی) اے رسول پہونچادو اس کو جو نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے کی طرف سے علیؑ کے بارے میں اور اگر ایسا نہ کیا تو گویا نہ پہونچایا اس کی رسالت کو اور اللہ تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا پس آگاہ ہو اے گروہ مردم تحقیق کہ اللہ نے معین کیا ہے ان کو تمہارے لیے ولی اور ان کو ایسا امام جس کی اطاعت واجب ہے تمام مہاجرین وانصار پر اور تابعین پر اور ان کے لیے اسی میں بہتری ہے اور تمام اہل دیہات پر واہل شہر پر اور تمام عجمیوں اور عربوں پر اور ہر آزاد غلام پر ہر صغیر وکبیر پر اور تمام سفید وسیاہ پر اور تمام موحدین پر ان کا حکم جاری قول جائز امر نافذ ہے۔ ملعون ہے وہ جو ان

وَالَّذِیْ کَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَلَا اَحَدٌ یَعْبُدُ اللّٰہَ مِنَ الرِّجَالِ
غَیْرُہٗ مَعَاشِرَ النَّاسِ فَضِّلُوْہُ فَقَدْ فَضَّلَہُ اللّٰہُ وَاقْبَلُوْہُ فَقَدْ
نَصَبَہُ اللّٰہُ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّہٗ اِمَامٌ مِّنَ اللّٰہِ وَلَنْ یَّتُوْبَ اللّٰہُ
عَلٰی اَحَدٍ اَنْکَرَ وِلَایَتَہٗ وَلَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ حَتْمًا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّفْعَلَ
ذٰلِکَ بِمَنْ خَالَفَ اَمْرَہٗ فِیْہِ وَاَنْ یُّعَذِّبَہٗ عَذَابًا نُکْرًا اَبَدَ
الْاٰبَادِ وَدَھْرَ الدُّھُوْرِ فَاحْذَرُوْا اَنْ تُخَالِفُوْہُ فَتَصْلَوْا
نَارًا وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ اُعِدَّتْ لِلْکَافِرِیْنَ اَیُّھَا النَّاسُ
بِیْ وَاللّٰہِ بَشَّرَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَا خَاتَمُ
الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْحُجَّۃُ عَلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ فَمَنْ شَکَّ فِیَّ فَھُوَ کَافِرٌ کُفْرَ الْجَاھِلِیَّۃِ الْاُوْلٰی وَ
مَنْ شَکَّ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ قَوْلِیْ ھٰذَا فَقَدْ شَکَّ فِی الْکُلِّ مِنْہُ
وَالشَّاکُّ فِی الْکُلِّ فَلَہُ النَّارُ مَعَاشِرَ النَّاسِ حَبَانِیَ اللّٰہُ بِھٰذِہِ
الْفَضِیْلَۃِ مَنًّا مِّنْہُ عَلَیَّ وَاِحْسَانًا مِّنْہُ اِلَیَّ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ
الْحَمْدُ مِنِّیْ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ عَلٰی کُلِّ
حَالٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ فَضِّلُوْا عَلِیًّا فَاِنَّہٗ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدِیْ
مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی بِنَا اَنْزَلَ اللّٰہُ الرِّزْقَ وَبَقِیَ الْخَلْقُ مَلْعُوْنٌ
مَلْعُوْنٌ مَغْضُوْبٌ مَغْضُوْبٌ عَلٰی مَنْ رَدَّ قَوْلِیْ ھٰذَا وَلَمْ
یُوَافِقْہُ اَلَا اِنَّ جِبْرَئِیْلَ اَخْبَرَنِیْ عَنِ اللّٰہِ بِذٰلِکَ وَیَقُوْلُ
مَنْ عَادٰی عَلِیًّا وَلَمْ یَتَوَلَّہٗ فَعَلَیْہِ لَعْنَتِیْ وَغَضَبِیْ فَلْتَنْظُرْ

کی مخالفت کرے رحمت ہے اس پر جو ان کا اتباع کرے اور تصدیق کرے پس یقیناً بخش دے گا اللہ اس کو جو انکے احکام سُن کر ان کی اطاعت کرے گا اے گروہ مردم بتحقیق کہ یہ آخری قیام ہے میرا اس مقام پر پس سُنو اور اطاعت اور پیروی کرو اپنے رب کے احکام کی بتحقیق کہ اللہ تمہارا ولی اور معبود ہے پھر اسی کے حکم سے اس کا رسول محمد تمہارا ولی ہے جو تم سے کھڑے ہو کر مخاطب ہے پھر میرے بعد علی تمہارے ولی اور امام ہیں تمہارے رب کے حکم سے پھر امامت میری ذریت میں جو انہیں کی اولاد سے ہوگی قیامت تک رہے گی جس دن پیش ہوگے اللہ و رسول کی بارگاہ میں کوئی شے حلال نہیں ہے لیکن وہی جسے اللہ نے حلال کیا اور کوئی شے حرام نہیں ہے لیکن وہی جسے خدا نے حرام کیا۔ پہچنوا دیا مجھ کو اللہ نے ہر حلال اور میں نے وہی پہونچایا جس کی تعلیم دی میرے رب نے اپنی کتاب کے ذریعہ اپنے ہر حلال و حرام کو ان کی طرف اے گروہ مردم کوئی علم ایسا نہیں ہے جس کا اللہ نے مجھ میں احصا نہ کر دیا ہو اور جو علم مجھ کو ملا میں نے اس کو متقین کے امام علیؑ میں احصا کر دیا اور کوئی علم ایسا نہیں ہے جو علی کو نہ دے دیا گیا ہو وہی امام مبین ہیں۔ اے گروہ مردم نہ ان سے برگشتہ ہونا اور نہ اُن سے متنفر ہونا اور نہ ان کی ولایت سے انکار کرنا کیونکہ یہ حق کی طرف ہدایت کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے ہیں اور باطل کو مٹانے والے اور اس سے روکنے والے ہیں اور یہ اللہ کے بارے میں کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے بتحقیق یہ کل مخلوق سے پہلے تصدیق کرنے والے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی اور انھوں نے اپنی جان سے اللہ کے رسول کی مدد کی اور یہ ہمیشہ اللہ کے رسول کے ساتھ رہے اور مردوں میں ان کے علاوہ کسی نے عبادت اللہ نہیں؛

نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ اَنْ تُخَالِفُوْهُ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ
ثُبُوْتِهَا اِنَّ اللهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّهٗ جَنْبُ
اللهِ الَّذِيْ نَزَلَ فِيْ كِتَابِهٖ يَا حَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ
جَنْبِ اللهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ تَدَبَّرُوا الْقُرْاٰنَ وَافْهَمُوْا اٰيَاتِهٖ
وَانْظُرُوْا اِلٰى مُحْكَمَاتِهٖ وَلَا تَتَّبِعُوْا مُتَشَابِهَهٗ فَوَاللهِ لَنْ
يُّبَيِّنَ لَكُمْ زَوَاجِرَهٗ وَلَا يُوْضِحُ لَكُمْ تَفْسِيْرَهٗ اِلَّا الَّذِيْ
اٰخِذٌ بِيَدِهٖ وَمُصْعِدُهٗ اِلَيَّ وَشَائِلٌ بِعَضُدِهٖ وَمُعْلِمُكُمْ
اَنَّ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ
اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَمُوَالَاتُهٗ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْزَلَهَا عَلَيَّ
مَعَاشِرَ النَّاسِ اَنَّ عَلِيًّا وَالطَّيِّبِيْنَ مِنْ وُلْدِيْ هُمُ الثِّقْلُ
الْاَصْغَرُ وَالْقُرْاٰنُ هُوَ الثِّقْلُ الْاَكْبَرُ فَكُلٌّ وَاحِدٍ مُنْبِئٌ
عَنْ صَاحِبِهٖ وَمُوَافِقٌ لَهٗ لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ
اُمَنَاءُ اللهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلَا وَقَدْ اَدَّيْتُ اَلَا وَقَدْ بَلَّغْتُ اَلَا وَقَدْ
سَمَّعْتُ اَلَا وَقَدْ اَوْضَحْتُ اَلَا اِنَّهٗ لَيْسَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرَ
اَخِيْ هٰذَا وَلَا تَحِلُّ اِمْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ لِاَحَدٍ غَيْرِهٖ (ثُمَّ ضَرَبَ
بِيَدِهٖ اِلٰى عَضُدِهٖ فَرَفَعَهٗ وَكَانَ مُنْذُ اَوَّلِ مَا صَعِدَ رَسُوْلُ اللهِ
شَالَ عَلِيًّا حَتّٰى صَارَتْ رِجْلَاهُ مَعَ رُكْبَتَيْهِ) ثُمَّ قَالَ مَعَاشِرَ
النَّاسِ هٰذَا عَلِيٌّ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَاعِيْ عِلْمِيْ وَخَلِيْفَتِيْ
عَلٰى اُمَّتِيْ وَعَلٰى تَفْسِيْرِ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالدَّاعِيْ اِلَيْهِ

کی اللہ کے رسول کے ساتھ ، اے گروہ مردم ان کی فضیلت کو مانو تحقیق کہ اللہ نے
ان کو فضیلت دی ہے اور انھیں تسلیم کرو تحقیق کہ اللہ نے ان کو معین کیا ہے اے
گروہ مردم تحقیق کہ یہ اللہ کی طرف سے امام ہیں. ہرگز اس کی توبہ خدا قبول نہ کریگا
جو ان کی ولایت کا منکر ہوگا اور نہ کبھی اس کو بخشے گا ضروری ہے اللہ کے لیے کہ وہ
ایسا کرے اس کے ساتھ جو اس کے حکم کی مخالفت کرے اس معاملہ میں اور یہ کہ
اس کو دردناک عذاب دے ہمیشہ ہمیشہ اور ہر زمانہ میں پس بچو ان کی مخالفت سے
ورنہ اس آگ میں ڈال دیئے جاؤ گے جس کے ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں
کے لیے مہیا کی گئی ہے اے لوگو! خدا کی قسم میری بشارت تمام پہلے انبیاء و مرسلین
نے دی ہے کہ میں ہی خاتم الانبیاء، و مرسلین ہوں اور حجت ہوں تمام مخلوق پر خواہ وہ
آسمانوں کے رہنے والے ہوں یا زمینوں کے پس جس نے شک کیا اس میں پس وہ کافر
ہے مثل اگلے کفار جاہلیت کے اور جس نے میرے اس قول میں شک کیا گویا اس نے
کل میں شک کیا اور جس نے کل میں شک کیا اس کے لیے جہنم ہے اے گروہ مردم
عطا کی ہے یہ فضیلت اللہ نے ہم کو جس کے ہم شکر گذار اور احسان مند ہیں اور نہیں ہے
کوئی معبود سوائے اس کے ہماری جانب سے تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں ہمیشہ
اور ہر زمانہ وہر حال میں، اے گروہ مردم علی کی فضیلت کو مانو تحقیق کہ وہ میرے بعد
افضل ہیں ہر مرد و عورت سے ہمارے ہی سبب سے نازل ہوتا ہے رزق اور باقی
ہے خلق ملعون ہے ملعون ہے. خدا کا غضب ہے خدا کا غضب ہے، اس پر
جو رد کرے میرے اس قول کو چاہے موافق نہ بھی ہو آگاہ ہو کہ تحقیق جبرئیل نے خبر دی
مجھکو خدا کی طرف سے اس بات کی کہ جو عداوت رکھے علی سے اور انھیں دوست نہ رکھے

وَالْعَامِلُ بِمَا يَرْضَاهُ وَالْمُحَارِبُ لِاَعْدَائِهٖ وَالْمُوَالِیْ عَلٰی طَاعَتِهٖ
وَالنَّاهِیْ عَنْ مَعْصِيَتِهٖ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامُ الْهَادِیْ وَقَاتِلُ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ
بِاَمْرِ اللّٰهِ اَقُوْلُ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ بِاَمْرِ اللّٰهِ رَبِّیْ اَقُوْلُ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَالْعَنْ مَنْ اَنْكَرَهٗ
وَاغْضِبْ عَلٰی مَنْ جَحَدَ حَقَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ عَلَیَّ
اَنَّ الْاِمَامَةَ لِعَلِیٍّ وَلِيِّكَ عِنْدَ تِبْيَانِیْ ذٰلِكَ وَنَصْبِیْ اِيَّاهُ
عَلَمًا بِمَا اَكْمَلْتَ لِعِبَادِكَ مِنْ دِيْنِهِمْ وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِمْ
نِعْمَتَكَ وَرَضِيْتَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقُلْتَ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ
الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنِّیْ قَدْ بَلَّغْتُ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّمَا اَكْمَلَ
اللّٰهُ دِيْنَكُمْ بِاِمَامَتِهٖ فَمَنْ لَمْ يَاْتَمَّ بِهٖ وَبِمَنْ يَقُوْمُ مَقَامَهٗ
مِنْ وُلْدِیْ مِنْ صُلْبِهٖ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْعَرْضِ عَلَی اللّٰهِ
عَزَّوَجَلَّ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی النَّارِ هُمْ
خَالِدُوْنَ لَا يُخَفَّفُ اللّٰهُ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ
مَعَاشِرَ النَّاسِ هٰذَا عَلِیٌّ اَنْصَرُكُمْ لِیْ وَاَحَقُّكُمْ بِیْ وَاَقْرَبُكُمْ
اِلَیَّ وَاَعَزُّكُمْ عَلَیَّ وَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنَا عَنْهُ رَاضِيَانِ وَمَا نَزَلَتْ
اٰيَةُ مَدْحٍ فِی الْقُرْاٰنِ اِلَّا فِيْهِ وَاَشْهَدُ اللّٰهُ بِالْجَنَّةِ فِیْ هَلْ اَتٰی
عَلَی الْاِنْسَانِ اِلَّا لَهٗ وَلَا اَنْزَلَهَا فِیْ سِوَاهُ وَلَا مَدَحَ بِهَا غَيْرَهٗ

پس اس پر میری لعنت و غضب ہے ، پس ہر نفس کو چاہیے کہ نظر رکھے کہ کل کے لیے کیا چھوڑا ہے ڈرو اللہ سے ان کی مخالفت کرنے میں ورنہ جمنے کے بعد تمہارے قدم اکھڑ جائیں گے ۔ بے شک اللہ با خبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ یہ اللہ کا پہلوئے مستقر ہے جیسا کہ اس نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ منافق کہیں گے ہائے افسوس کہ ہم نے کمی کی جنب اللہ کے بارے میں ۔ اے گروہ مردم غور کرو ۔ قرآن میں اس کی آیتوں کو سمجھو ، اس کے محکمات میں فکر کرو ، اور نہ پیروی کرو آیات متشابہات کی بغیر معلوم کیے ۔ پس خدا کی قسم ہرگز نہ بیان کر سکے گا کوئی آیات اور نہ واضح کر سکے گا ۔ اس کی تفسیر کو سوائے اس کے جس کا میں ہاتھ پکڑے ہوں اور اٹھائے ہوں جس کا شانہ پکڑ کر میں تم کو مطلع کرتا ہوں کہ تحقیق کہ جس کا میں مولا ہوں اس کے یہ علی مولا ہیں اور یہ علی ابن ابی طالب میرے بھائی اور میرے وصی ہیں جن کی ولایت کے اعلان کا اللہ بزرگ و برتر کی طرف سے مجھ پر حکم نازل ہوا ہے ۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ علی اور میری اولاد طاہرہ ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے پس ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کی خبر دینے والا ہے اور موافقت رکھنے والا ہے یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر وارد ہوں یہی اللہ کے امین ہیں اس کی خلقت میں آگاہ ہو کہ میں نے ادا کر دیا آگاہ ہو کہ میں نے پہونچا دیا آگاہ ہو کہ میں نے سُنا دیا ۔ آگاہ ہو کہ میں نے واضح کر دیا آگاہ ہو کہ خدائے بزرگ و برتر نے حکم دیا اور میں نے خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے بیان کر دیا آگاہ ہو کہ کوئی امیر المومنین نہیں ہے سوائے میرے اس بھائی کے اور نہیں حلال ہے امارت مومنین سوائے ان کے کسی دوسرے کو پھر اپنے ہاتھ سے ان کا شانہ پکڑ کر اٹھایا اور

مَعَاشِرَ النَّاسِ هُوَ نَاصِرُ دِيْنِ اللّٰهِ وَالْمُجَادِلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ نَبِيُّكُمْ خَيْرُ نَبِيٍّ وَوَصِيُّكُمْ
خَيْرُ وَصِيٍّ وَبَنُوْهُ خَيْرُ الْاَوْصِيَاءِ مَعَاشِرَ النَّاسِ ذُرِّيَّةُ كُلِّ نَبِيٍّ
مِنْ صُلْبِهٖ وَذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِ عَلِيٍّ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ اِبْلِيْسَ
اَخْرَجَ اٰدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ بِالْحَسَدِ فَلَا تَحْسُدُوْهُ فَتَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ
وَتَزِلَّ اَقْدَامُكُمْ فَاِنَّ اٰدَمَ اُهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ بِخَطِيْئَةٍ وَاحِدَةٍ
وَهُوَ صَفْوَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَكَيْفَ بِكُمْ وَاَنْتُمْ وَمِنْكُمْ اَعْدَاءُ
اللّٰهِ اَلَا اِنَّهٗ لَا يُبْغِضُ عَلِيًّا اِلَّا الشَّقِيُّ وَلَا يَتَوَلّٰى عَلِيًّا اِلَّا التَّقِيُّ وَ
لَا يُؤْمِنُ بِهٖ اِلَّا مُؤْمِنٌ مُخْلِصٌ وَفِيْ عَلِيٍّ وَاللّٰهِ نَزَلَتْ سُوْرَةُ
وَالْعَصْرِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰى اٰخِرِهٖ) مَعَاشِرَ
النَّاسِ قَدِ اسْتَشْهَدْتُ اللّٰهَ وَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِيْ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ مَعَاشِرَ النَّاسِ اٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْ اَنْزَلَ مَعَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ
نَطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰى اَدْبَارِهَا مَعَاشِرَ النَّاسِ اَلنُّوْرُ
مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِيَّ ثُمَّ مَسْلُوْكٌ فِيْ عَلِيٍّ ثُمَّ فِي النَّسْلِ مِنْهُ
اِلَى الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ يَاْخُذُ بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِكُلِّ حَقٍّ
هُوَ لَنَا لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ جَعَلَنَا حُجَّةً عَلَى الْمُقَصِّرِيْنَ
وَالْمُعَانِدِيْنَ وَالْمُخَالِفِيْنَ وَالْخَائِنِيْنَ وَالْاٰثِمِيْنَ وَالظَّالِمِيْنَ

جب ابتداء میں رسول اللہ منبر پر گئے تھے تو بھی اس قدر بلند کیا تھا کہ علیؑ کے پاؤں رسول کے گھٹنوں تک پہنچ گئے تھے) (پھر فرمایا) اے گروہ مردم یہ علیؑ میرا بھائی اور میرا وصی اور میرا مرکز علم ہے اور میرا خلیفہ ہے۔ میری امت پر اور علیؑ کتاب خدا کی تفسیر اور اس کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور ہر ایسا عمل کرنے والے ہیں جو اسے پسند ہے اور جنگ کرنے والے ہیں اس کے دشمن سے اور محبت رکھنے والے ہیں اس کی اطاعت سے اور روکنے والے ہیں اس کی معصیت سے، رسول خدا کے خلیفہ اور امیرالمومنین ہدایت کرنے والے امام اور قتل کرنے والے ہیں بیعت توڑنے والوں کو اور عدل سے پھرنے والوں کو اور دین سے خارج ہونے والوں کو حکم خدا سے میں جو کچھ بھی کہتا ہوں اللہ کے حکم سے اس میں کوئی تبدیل کئے بغیر اب میں کہتا ہوں خداوندا دوست رکھ اس کو جو دوست رکھے ان کو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے ان کو اور لعنت کر اس پر جو منکر ہو اور غضب نازل کر اس پر جو ان کے حق سے انکار کرے۔ خداوندا تحقیق کہ تو نے نازل کیا ہے مجھ پر کہ تحقیق امامت تیرے ولی علیؑ کے لیے ہے جبکہ میں نے اُسے بیان کر دیا اور جب کہ ان کی ولایت کا اعلان کر دیا تو تو نے اپنے بندوں کے دین کو کامل کر دیا اور تمام کر دی اپنی نعمت کو اور راضی ہوا ان کے دین اسلام سے جیسا کہ تو نے کہہ دیا ہے "کہ جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو پسند کرے گا وہ قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں گھاٹے میں رہے گا" خداوندا تحقیق کہ میں تجھے گواہ کرتا ہوں کہ تحقیق میں نے تبلیغ کر دی اے گروہ مردم تحقیق کہ اللہ نے تمہارے دین کو ان کی امامت سے کامل کیا ہے پس جو امام نہ مانے گا ان کو اور میری اولادوں کو جو ان کے صلب سے ان کے جانشین ہوں گے قیامت تک جو بارگاہ خدا میں پیشی کا دن

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنِّي أُنْذِرُكُمْ أَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِي الرُّسُلُ أَفَإِنْ مُتُّ أَوْ قُتِلْتُ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ
وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللهُ
الشَّاكِرِينَ أَلَا وَإِنَّ عَلِيًّا هُوَ الْمَوْصُوفُ بِالصَّبْرِ وَالشُّكْرِ ثُمَّ
مِنْ بَعْدِهِ وُلْدِي مِنْ صُلْبِهِ مَعَاشِرَ النَّاسِ لَا تَمُنُّوا عَلَىٰ
اللهِ تَعَالَىٰ إِسْلَامَكُمْ فَيَسْخَطَ عَلَيْكُمْ وَيُصِيبَكُمْ بِعَذَابٍ
مِنْ عِنْدِهِ إِنَّهُ لَبِالْمِرْصَادِ مَعَاشِرَ النَّاسِ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي
أَئِمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ مَعَاشِرَ
النَّاسِ إِنَّ اللهَ وَأَنَا بَرِيئَانِ مِنْهُمْ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُمْ
وَأَشْيَاعَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ وَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ أَلَا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ
الصَّحِيفَةِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فَذَهَبَ
عَلَى النَّاسِ إِلَّا شِرْذِمَةً مِنْهُمْ أَمْرُ الصَّحِيفَةِ مَعَاشِرَ النَّاسِ
إِنِّي أَدَعُهَا إِمَامَةً وَوِرَاثَةً فِي عَقِبِي إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَدْ
بَلَّغْتُ مَا أُمِرْتُ بِتَبْلِيغِهِ حُجَّةً عَلَىٰ كُلِّ حَاضِرٍ وَغَائِبٍ وَ
عَلَىٰ كُلِّ أَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ أَوْ لَمْ يَشْهَدْ وُلِدَ أَوْ لَمْ يُولَدْ
فَلْيُبَلِّغِ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ وَالْوَالِدُ الْوَلَدَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
وَسَيَجْعَلُونَهَا مُلْكًا اغْتِصَابًا أَلَا لَعَنَ اللهُ الْغَاصِبِينَ وَ
الْمُغْتَصِبِينَ وَعِنْدَهَا سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ فَيُرْسَلُ

ہے پس وہی لوگ وہ ہیں جن کے اعمال سلب کر لیے جائیں گے اور ہمیشہ جہنم میں رہیں گے نہ خدا ان کے عذاب میں تخفیف کرے گا اور نہ اُن پر نظر کی جائے گی۔ اے گروہ مردم یہ علیؑ سب سے زیادہ میرا مددگار ہے اور سب سے زیادہ میرا حقدار ہے اور سب سے زیادہ مجھ سے قریب ہے اور سب سے زیادہ مجھے عزیز ہے اور خدائے بزرگ و برتر اور میں ان سے راضی ہوں۔ اور جو بھی آیت رضا نازل ہوئی ہے وہ انھیں کی شان میں اور جہاں بھی لفظ آمنو سے خطاب کیا گیا ہے اس میں مقصد ایمان یہی ہیں اور نہیں نازل ہوئی کوئی آیت مدح قرآن میں لیکن انہی کی شان میں۔ اور نہیں بشارت دی اللہ نے جنت کی سورہ ہل اتیٰ میں مگر انہیں کے لیے اور نہیں نازل کیا ہے اس کو ان کے کسی اور کے لیے اور نہیں مدح کی اس میں سوا ان کے کسی اور کی اے گروہ مردم وہ ناصر دین خدا ہے اور رسول کی طرف سے جنگ کرنے والا ہے اور وہ صاحب تقویٰ پاک و پاکیزہ ہدایت یافتہ ہادی ہے۔ تمہارا نبی ہر نبی سے بہتر ہے اور تمہارا وصی ہر وصی سے بہتر اور اس کی اولاد سب اوصیاء سے بہتر اے گروہ مردم ہر نبی کی ذریت اس کے صلب سے ہوئی ہے اور میری ذریت علی کی صلب سے ہوگی، اے گروہ مردم یقیناً ابلیس نے نکلوایا آدم کو جنت سے حسد کی وجہ سے پس تم ان سے حسد نہ کرنا ورنہ تمہارے اعمال سلب کر لیے جائیں گے اور تمہارے قدم اکھڑ جائیں گے پس آدم اتار دیئے گئے زمین پر صرف ایک ترک اولیٰ کی وجہ سے حالانکہ وہ صفی اللہ تھے پس تمہارا کیا انجام ہوگا حالانکہ تم جیسے ہو معلوم ہے کہ تمھیں میں دشمنان خدا بھی ہیں آگاہ ہو کہ علیؑ سے شقی ہی عداوت رکھے گا اور متقی ہی علیؑ سے محبت رکھے گا اور نہ لائے گا ان پر ایمان کوئی سوائے مومن مخلص کے اور خدا کی قسم سورۂ والعصر علیؑ ہی شان میں نازل ہوا ہے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ مَعَاشِرَ النَّاسِ
إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ يَذَرُكُمْ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى
يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّهُ مَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا مُهْلِكُهَا بِتَكْذِيْبِهَا وَ
كَذٰلِكَ يُهْلِكُ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ كَمَا ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهٰذَا
اِمَامُكُمْ وَوَلِيُّكُمْ وَهُوَ مَوَاعِيْدُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ مَا وَعَدَهُ مَعَاشِرَ
النَّاسِ قَدْ ضَلَّ قَبْلَكُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ وَاللّٰهُ لَقَدْ اَهْلَكَ
الْاَوَّلِيْنَ وَهُوَ مُهْلِكُ الْاٰخِرِيْنَ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَمَرَنِيْ وَنَهَانِيْ وَقَدْ اَمَرْتُ عَلِيًّا وَنَهَيْتُهُ فَعِلْمُ الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ
مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوْا لِاَمْرِهٖ تَسْلَمُوْا وَاَطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا
وَانْتَهُوْا لِنَهْيِهٖ تَرْشُدُوْا وَصِيْرُوْا اِلٰى مُرَادِهٖ وَلَا تَتَفَرَّقَ بِكُمُ
السُّبُلُ عَنْ سَبِيْلِهٖ اَنَا صِرَاطُ اللّٰهِ الْمُسْتَقِيْمُ الَّذِيْ اَمَرَكُمْ
بِاتِّبَاعِهٖ ثُمَّ عَلِيٌّ مِنْ بَعْدِيْ ثُمَّ وُلْدِيْ مِنْ صُلْبِهٖ اَئِمَّةٌ
يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ثُمَّ قَرَءَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اِلٰى اٰخِرِهَا وَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِيْهِمْ نَزَلَتْ وَلَهُمْ عَمَّتْ وَاِيَّاهُمْ
خَصَّتْ اُولٰٓئِكَ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اَلَا اِنَّ اَعْدَاءَهُمْ هُمْ اَهْلُ
الشِّقَاقِ وَهُمُ الْعَادُوْنَ وَاِخْوَانُ الشَّيَاطِيْنِ الَّذِيْنَ يُوْحِيْ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَهُمْ

پھر حضرت نے سورہ والعصر کی تلاوت فرمائی پھر فرمایا ۔ اے گروہ مردم میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے پہونچا دیا تم تک اپنی رسالت کو اور رسول کے ذمہ کھلی تبلیغ ہی کردینا ہے ۔ اے گروہ مردم ڈرو اللہ سے جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرنا مگر یہ کہ مسلمان رہ کر ۔ اے گروہ مردم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے قبل اس کے کہ تمہارے چہرے بگاڑ دیئے جائیں اور پشت کی طرف کر دیئے جائیں اے گروہ مردم وہ نور خدا مجھ میں ہے پھر علیؑ میں ہے ۔ پھر ان کی نسل میں ہے جو قائم مہدی رہے گا جو لیں گے خدا کے حق کو اور ہمارے سب حقوق کو تحقیق خدا نے قرار دیا ہے ہم سب کو اپنی حجت خطا کاروں پر اور دشمنوں پر مخالفین پر خائنین پر گنہگاروں پر اور ظلم کرنے والوں پر تمام عالمین کے ۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں کہ بیشک میں خدا کا رسول ہوں جو تم پر بھیجا گیا ہوں جیسا کہ مجھ سے پہلے اور رسول بھیجے گئے پس کیا اگر میں مر جاؤں یا قتل کر دیا جاؤں تو تم لوگ اپنی پچھلی حالت پر پلٹ جاؤ گے اور جو اپنی پچھلی حالت پر پلٹ جائے گا وہ خدا کا کچھ بگاڑ نہ سکے گا اور عنقریب جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو آگاہ ہو کہ تحقیق علیؑ صبر و شکر سے متصف ہیں ۔ پھر ان کے بعد میری اولاد جو ان کے صلب سے ہوگی ۔ اے گروہ مردم تم اپنے اسلام لانے کا احسان خدا پر نہ جتاؤ پس وہ ناراض ہو کر تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کر دے گا یقیناً وہ بڑی تاک میں ہے ۔

اے گروہ مردم عنقریب میرے بعد کچھ ایسے بھی رہنما بن جائیں گے جو لوگوں کو دوزخ کی طرف دعوت دیں گے ۔ اور قیامت میں کوئی مدد نہ کر سکیں گے اے گروہ مردم بتحقیق کہ اللہ اور ہم ایسے لوگوں سے بیزار ہیں ۔ اے گروہ مردم تحقیق یہ باطل رہنما

المؤمنون حقًّا الذين ذكرهم الله في كتابه فقال عزّ وجلّ
لا تجد قومًا يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادّون من حادّ الله
ورسوله إلى آخر الآية ألا إنّ أولياءهم الذين وصفهم الله
عزّ وجلّ فقال الذين آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم بظلم
أولئك لهم الأمن وهم مهتدون ألا إنّ أولياءهم الذين
يدخلون الجنّة آمنين وتتلقّاهم الملائكة بالتسليم أن
طبتم فادخلوها خالدين ألا إنّ أولياءهم الذين قال الله
عزّ وجلّ يدخلون الجنّة بغير حساب ألا إنّ أعداءهم
الذين يصلون سعيرًا ألا إنّ أعداءهم الذين يسمعون
لجهنّم شهيقًا وهي تفور ولها زفير كلّما دخلت أمّة
لعنت أختها۔ الآية ألا إنّ أعداءهم الذين قال الله عزّ وجلّ
كلّما ألقي فيها فوج سألهم خزنتها ألم يأتكم نذير الآية
ألا إنّ أولياءهم الذين يخشون ربّهم بالغيب لهم مغفرة
وأجر كبير معاشر النّاس شتّان ما بين السّعير والجنّة
عدوّنا من ذمّه الله ولعنه ووليّنا من أحبّه الله ومدحه
معاشر النّاس إنّي منذر وعليّ هاد معاشر النّاس إنّي وعليّ
وصيّي ألا إنّ خاتم الأئمّة منّا القائم المهديّ صلوات
الله عليه ألا إنّه الظّاهر على الدّين ألا إنّه المنتقم من
الظّالمين ألا إنّه فاتح الحصون وهادمها ألا إنّه قاتل

اور ان کا گروہ اور ان کے پیرو اور ان کے مددگار جہنم کے آخری طبقہ میں ہوں گے
جو متکبرین کے لیے بہت بُری جگہ ہے۔ آگاہ ہو کہ یہ لوگ صاحب نوشتہ ہیں پس
چاہیے کہ ہر ایک اپنے نوشتہ پر نظر کرے" امام ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف چند لوگوں
کے علاوہ اس صحیفہ کا معاملہ سب پر مشتبہ رہا" اے گروہ مردم تحقیق کہ میں ولایت
کو بحیثیت امامت و راثتہً اپنی اولاد میں قیامت تک کے لیے چھوڑ رہا ہوں اور
یقیناً جس کے پہونچانے کا مجھ کو حکم دیا گیا تھا اس کو میں نے پہونچا دیا جو حجت ہے ہر حاضر
و غائب کے لیے اور ہر اس شخص پر جو موجود ہے یا موجود نہیں ہے اور جو پیدا ہو چکے
یا ابھی پیدا نہیں ہوئے پس چاہیے ہر حاضر غائب کو اور ہر باپ بیٹے کو پیغام پہونچاتا
رہے قیامت تک اور عنقریب یہ امامت، ملک قرار دی جائے گی اور غصب کی
جائے گی آگاہ ہو کہ لعنتِ خدا ہے غاصبین اور ظالمین پر اور اس وقت اے گروہ
جن و انس تم تم سے بری الذمہ ہو جائیں گے اور برسائے جائیں گے تم پر آگ کے شعلے
اور پگھلے ہوئے تانبے اور تم دونوں کی کوئی مدد نہ کی جائے گی اے گروہ مردم تحقیق
کہ اللہ عزوجل تم کو تمہاری حالت پر نہیں چھوڑے گا مگر یہ کہ خبیث کو طیب سے الگ
کر دے اور خدا ایسا نہیں ہے کہ، تمہیں غیب سے باخبر کر دے۔ اے گروہ مردم
تحقیق کہ اس نے کسی قریہ کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے جھٹلانے پر اور وہ اسی طرح
قریوں کو ہلاک کرتا ہے جبکہ وہ ظلم کرتے ہیں جیسا کہ خدا نے ذکر کیا ہے اور یہ علیؑ تمہارے
امام اور ولی اور یہ اللہ کے وعدوں میں سے ہیں اور اللہ نے پورا کر دیا اس وعدہ کو
جو ان سے کیا تھا۔ اے گروہ مردم تم سے قبل بھی اکثر پہلے والے گمراہ ہو چکے ہیں، خدا
کی قسم اُسی نے اولین کو ہلاک کر دیا اور بعد والوں کو بھی ہلاک کرے گا، اے گروہ مردم

كُلِّ قَبِيلَةٍ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ اَلَا اِنَّهُ مُدْرِكٌ كُلَّ ثَارٍ لِاَوْلِيَاءِ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَلَا اِنَّهُ نَاصِرُ دِيْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَلَا اِنَّهُ الْغَرَّافُ
مِنْ بَحْرٍ عَمِيقٍ اَلَا اِنَّهُ يَسِمُ كُلَّ ذِي فَضْلٍ بِفَضْلِهٖ وَكُلَّ ذِي
جَهْلٍ بِجَهْلِهٖ اَلَا اِنَّهُ خِيَرَةُ اللّٰهِ وَمُخْتَارُهُ اَلَا اِنَّهُ وَارِثُ
كُلِّ عِلْمٍ وَالْمُحِيطُ بِهٖ اَلَا اِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُنَبِّهُ
بِاَمْرِ اِيْمَانِهٖ اَلَا اِنَّهُ الرَّشِيدُ السَّدِيدُ اَلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ
اِلَيْهِ اَلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهٖ مَنْ سَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَلَا اِنَّهُ الْبَاقِي
حُجَّةً بَعْدَهُ وَلَا حَقَّ اِلَّا مَعَهُ وَلَا نُورَ اِلَّا عِنْدَهُ اَلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ
لَهُ وَلَا مَنْصُورَ عَلَيْهِ اَلَا اِنَّهُ وَلِيُّ اللّٰهِ فِي اَرْضِهٖ وَحَكَمُهُ
فِي خَلْقِهٖ وَاَمِينُهُ فِي سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ مَعَاشِرَ النَّاسِ قَدْ بَيَّنْتُ
لَكُمْ وَاَفْهَمْتُكُمْ وَهٰذَا عَلِيٌّ يُفْهِمُكُمْ بَعْدِي اَلَا وَاِنَّ عِنْدَ
اِنْقِضَاءِ خُطْبَتِي اَدْعُوكُمْ اِلَى مُصَافَقَتِي عَلَى بَيْعَتِهٖ وَالْاِقْرَارِ
بِهٖ ثُمَّ مُصَافَقَتِهٖ مِنْ بَعْدِي اَلَا وَاِنِّي قَدْ بَايَعْتُ اللّٰهَ وَعَلِيٌّ
قَدْ بَايَعَنِي وَاَنَا اٰخِذُكُمْ بِالْبَيْعَةِ لَهُ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ
نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ - الْاٰيَةِ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ الْحَجَّ
وَالْمَرْوَةَ وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ - الْاٰيَةِ مَعَاشِرَ النَّاسِ حُجُّوا الْبَيْتَ فَمَا وَرَدَهُ
اَهْلُ بَيْتٍ اِلَّا اسْتَغْنَوْا وَلَا تَخَلَّفُوا عَنْهُ اِلَّا افْتَقَرُوا مَعَاشِرَ
النَّاسِ مَا وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ مُؤْمِنٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ

بتحقیق کہ اللہ نے مجھے تمام امر ونہی سے مطلع کیا اور میں نے علیؑ سے تمام امر ونہی کو بیان کردیا پس وہ اپنے رب کے تمام امر ونہی سے آگاہ ہیں پس سنو ان کے حکم کو اور تسلیم کرو اور ان کی اطاعت کرو تاکہ ہدایت پاؤ اور رک جاؤ ان کے منع کرنے پر تاکہ راہ حق پاؤ اور ہو جا جیسا وہ چاہیں اور نہ اُن کے راستہ سے تمہارا راستہ الگ ہو ہیں وہ صراطِ مستقیم ہوں جس کی پیروی کا تم کو حکم دیا گیا ہے پھر میرے بعد علیؑ ہیں پھر میری وہ اولاد جو ان کے صلب سے ہوگی وہ ایسے امام ہیں جو حق کی ہدایت کریں گے، عدل کے ساتھ (پھر آنحضرت نے سورہ الحمد کی تلاوت فرمائی) اور ارشاد فرمایا کہ یہ سورہ میرے اور علی اور آئمہ کی شان میں نازل ہوا ہے جو عموماً وخصوصاً انہیں سے متعلق ہے۔ یہی لوگ اولیاء اللہ ہیں جنھیں نہ کوئی خوف نہ حزن وملال ہے آگاہ ہو کہ خدا کا گروہ سب پر غالب ہے آگاہ ہو کہ ان کے دشمن ہی اہل شقاوت اور اہل عداوت اور شیطان کے بھائی ہیں جو ایک دوسرے کی طرف مکاری اور بناوٹی الفاظ میں وحی کرتے ہیں آگاہ ہو کہ ان کے دوست حقیقی مومن ہیں جن کا تذکرہ اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے کوئی ایسی قوم نہیں پاؤ گے کہ جو ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور قیامت پر اور وہ محبت رکھیں ان لوگوں سے جو برسرپیکار رہوں خدا اور اس کے رسول سے آگاہ ہو کہ ان کے دوست وہی ہیں جن کا وصف خدا نے بیان کیا ہے پس ارشاد باری ہے کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے ملتبس نہیں کیا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق کہ ان کے دوست وہ ہیں جو اطمینان سے داخل جنت ہوں گے اور ملائکہ ان سے تسلیم کے ساتھ ملیں گے اور کہیں گے کہ تم پاک ہو گئے پس جنت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ

ذنبه الى وقته ذلك فاذا انقضت حجته استانف عمله معاشر
الناس الحجاج معانون ونفقاتهم مخلفة والله لا يضيع
اجر المحسنين معاشر الناس حجوا البيت بكمال الدين
ولا تنصرفوا عن المشاهد الا بتوبة واقلاع معاشر الناس
اقيموا الصلوة واتوا الزكوة كما امركم الله عز وجل
الزكوة كما امركم الله عز وجل لئن طال عليكم الامد
فقصرتم او نسيتم فعلي وليكم ومبين لكم الذي نصبه
الله عز وجل بعدي ومن خلفه الله مني ومنه يخبركم
بما تسئلون منه ومبين لكم ما لا تعلمون الا ان الحلال
والحرام اكثر من ان احصيهما واعرفهما فامر بالحلال
وانهى عن الحرام في مقام واحد فامرت ان اخذ البيعة
عليكم والصفقة لكم بقبول ما جئت به عن الله عز وجل
في علي امير المؤمنين والائمة من بعده الذين هم مني
ومنه ائمة قائمة منهم المهدي الى يوم الدين الذي
يقضي بالحق معاشر الناس وكل حلال دللتكم عليه وكل
حرام نهيتكم عنه فاني لم ارجع عن ذلك ولم ابدل الا
فاذكروا ذلك واحفظوه وتواصوا به ولا تبدلوه ولا
تغيروه الا واني اجدد القول الا فاقيموا الصلوة
واتوا الزكوة وامروا بالمعروف وانهوا عن المنكر الا و

آگاہ ہو کہ تحقیق ان کے دوست وہ ہیں جن کے متعلق اللہ عزّوجل نے فرمایا ہے کہ وہ
جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے آگاہ ہو کہ ان کے دشمن وہ ہیں جو آگ میں تپائے
جائیں گے۔ آگاہ ہو کہ تحقیق ان کے دشمن وہ ہیں جو جہنم کا شور سنیں گے اور وہ بھڑک
رہا ہوگا اور اس کے شعلے بلند ہوں گے اور جب کوئی گروہ داخل ہوگا اس میں تو وہ
اپنے ساتھیوں پر لعنت کرے گا الخ آگاہ ہو کہ تحقیق ان کے دشمن وہ ہیں جن کے متعلق
خدائے عزّوجل نے فرمایا ہے کہ جب جہنم میں ان کا گروہ ڈالا جائے گا تو داروغہ اُن سے
پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا الخ۔ آگاہ ہو کہ تحقیق ان کے
دوست وہ ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں باوجود اس کی غیبت کے انھیں کے
لیے بخشش اور اجر کثیر ہے۔ اے گروہ مردم کتنا فرق ہے دوزخ و جنت کے درمیان
ہمارے دشمن وہ ہیں جن کی مذمت اور جن پر لعنت خدا نے کی ہے اور ہمارے دوست
وہ ہیں جن کو اللہ دوست رکھتا ہے اور ان کی مدح کی ہے۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ
میں ڈرانے والا اور علی ہدایت کرنے والے ہیں۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ میں نبی ہوں
اور علیؑ میرے وصی ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق ہم میں سے آخری امام مہدی قائم ہوں گے
صلوات خدا ہو ان پر آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ دین کے پشت پناہ ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق
وہ ظالمین سے انتقام لیں گے آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ قلعوں کو فتح اور منہدم کریں گے
آگاہ ہو کہ تحقیق وہ مشرکوں کے ہر قبیلہ کو قتل کریں گے آگاہ ہو کہ تحقیق وہ اولیاء
خدا کے خون کا بدلہ لینے والے ہیں۔ آگاہ ہو کہ تحقیق وہ ناصر دین خدا ہیں آگاہ ہو
کہ تحقیق وہ (علم خدا سے) چلو پر چلو بھرنے والے ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق وہ خدا کے
بہترین اور پسندیدہ ہیں آگاہ ہو کہ تحقیق وہ کل علم کے وارث اور اس پر محیط ہیں

إِنَّ رَأْسَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ تَنْتَهُوا إِلَى قَوْلِي وَتُبَلِّغُوهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْهُ وَتَأْمُرُوهُ بِقَبُولِهِ وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخَالَفَتِهِ فَإِنَّهُ أَمْرٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَلَا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ وَلَا نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ مَعْصُومٍ مَعَاشِرَ النَّاسِ الْقُرْآنُ يُعَرِّفُكُمْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ وَعَرَّفْتُكُمْ أَنَّهُمْ مِنِّي وَمِنْهُ حَيْثُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ وَقُلْتُ لَنْ تَضِلُّوا مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا مَعَاشِرَ النَّاسِ التَّقْوٰى إِحْذَرُوا السَّاعَةَ كَمَا قَالَ اللَّهُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ أُذْكُرُوا الْمَمَاتَ وَالْحِسَابَ وَالْمَوَازِيْنَ فَالْمُحَاسَبَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالثَّوَابَ وَالْعِقَابَ فَمَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ أُثِيْبَ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجِنَانِ نَصِيبٌ مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصَافِقُوْنِي بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ وَقَدْ أَمَرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ آخُذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْإِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُ لِعَلِيٍّ مِنْ إِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ جَاءَ مِنْ بَعْدِهِ مِنَ الْأَئِمَّةِ مِنِّي وَمِنْهُ عَلٰى مَا أَعْلَمْتُكُمْ إِنَّ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِهِ فَقُوْلُوْا بِأَجْمَعِكُمْ إِنَّا سَامِعُوْنَ مُطِيْعُوْنَ رَاضُوْنَ مُنْقَادُوْنَ لِمَا بَلَغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَرَبِّكَ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَمْرِ وُلْدِهِ مِنْ صُلْبِهِ مِنَ الْأَئِمَّةِ نُبَايِعُكَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا

آگاہ ہو کہ تحقیق وہ مخبر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور متنبہ کرنے والے ہیں احکام
ایمان سے آگاہ ہو کہ تحقیق وہ سچے رہنما ہیں۔ آگاہ ہو کہ تحقیق ان کی بشارت دیتا رہا
ہر گذرنے والا اپنے زمانہ میں آگاہ ہو کہ تحقیق وہی حجت باقیہ ہیں اور ان کے بعد کوئی
حجت نہیں ہے اور حق انہیں کے ساتھ ہے اور نور انہیں کے پاس ہے آگاہ ہو
کہ تحقیق کوئی ان پر غلبہ اور فتح نہ پائے گا آگاہ ہو کہ تحقیق کہ وہ ولی خدا ہیں اس
کی زمین پر اور حکم ہیں اس کی مخلوق میں اور امین ہیں اس کے ہر باطن وظاہر پر
اے گروہ مردم تحقیق کہ میں نے تم سے بیان کر دیا اور تم کو سمجھا دیا اور پھر میرے بعد
یہ علی تم کو سمجھائیں گے آگاہ ہو کہ میں اپنے خطبہ کے تمام ہونے پر تم کو بلاؤں گا اپنے
ہاتھ پر علی کی بیعت لینے اور ان کا اقرار کرانے کے لیے پھر میرے بعد علی کے ہاتھ
پر بیعت کرنے کے لیے آگاہ ہو کہ میں نے خدا کی بیعت لی ہے اور علی نے میری اور
میں تم سے علی کی بیعت لے رہا ہوں حکم خدا سے اور جس نے بیعت توڑ دی وہ
خود اپنے نفس پر ظلم توڑے گا الخ اے گروہ مردم تحقیق کہ حج وصفا ومروہ اور عمرہ یہ سب
خدا کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو شخص حج کرے یا عمرہ سے بدل دے اس پر کوئی گناہ
نہیں ہے الخ اے گروہ مردم بیت اللہ کا حج کرو پس کوئی گھرانہ ایسا نہیں ہے، جو
وہاں جائے اور غنی نہ ہو جائے اور کوئی گھرانہ ایسا نہیں ہے کہ مخالفت کرے اور محتاج
نہ ہو جائے۔ اے گروہ مردم موقف پر جو مومن قیام کرے گا خداوند عالم اس کے اگلے
پچھلے اس وقت تک گناہ معاف کر دے گا جب حج تمام ہو جائے گا تو از سر نو عمل
زندگی شروع ہو گی۔ اے گروہ مردم، حجاج ہدایافتہ ہیں ان کا زادراہ خدا کے
پاس محفوظ ہے اور اللہ محسنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ اے گروہ مردم بیت اللہ

وَأَيْدِينَا عَلَى ذَلِكَ نَحْيَى وَنَمُوتُ وَنُبْعَثُ وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ وَلَا
نَشُكُّ وَلَا نَرْتَابُ وَلَا نَرْجِعُ عَنْ عَهْدٍ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيثَاقَ
وَنُطِيعُ اللَّهَ وَنُطِيعُكَ وَعَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
وُلْدَهُ الْأَئِمَّةَ الَّذِينَ ذَكَرْتَهُمْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ صُلْبِهِ بَعْدَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذِينَ عَرَّفْتُكُمْ مَكَانَهُمَا مِنِّي وَمَحَلَّهُمَا
عِنْدِي وَمَنْزِلَتَهُمَا مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ أَدَّيْتُ ذَلِكَ
إِلَيْكُمْ إِنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُمَا الْإِمَامَانِ
بَعْدَ أَبِيهِمَا عَلِيٍّ وَأَنَا أَبُوهُمَا قَبْلَهُ وَقُولُوا أَطَعْنَا اللَّهَ بِذَلِكَ
وَإِيَّاكَ وَعَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْأَئِمَّةَ الَّذِينَ ذَكَرْتَ
عَهْدًا وَمِيثَاقًا مَأْخُوذًا لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ قُلُوبِنَا وَ
أَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَمُصَافَقَةِ أَيْدِينَا مَنْ أَدْرَكَهُمَا بِيَدِهِ
وَأَقَرَّهُمَا بِلِسَانِهِ لَا نَبْتَغِي بِذَلِكَ بَدَلًا وَلَا نَرَى مِنْ أَنْفُسِنَا
عَنْهُ حِوَلًا أَبَدًا أَشْهَدْنَا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَأَنْتَ عَلَيْنَا
بِهِ شَهِيدٌ وَكُلُّ مَنْ أَطَاعَ مِمَّنْ ظَهَرَ وَاسْتَتَرَ وَمَلَائِكَةُ
اللَّهِ وَجُنُودُهُ وَعَبِيدُهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَهِيدٍ مَعَاشِرَ
النَّاسِ مَا تَقُولُونَ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ وَخَافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ
فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَنْ
بَايَعَ فَإِنَّمَا يُبَايِعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ مَعَاشِرَ
النَّاسِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَبَايِعُوا عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَ

کا حج کرو دین کامل اور مذہبی معلومات کے ساتھ اور نہ واپس ہو مشاہد مقدسہ سے
مگر توبہ اور گناہوں کا سد باب کر کے اے گروہ مردم نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے
رہو جیسا کہ تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے اور اگر طول مدت کے باعث تقصیر عمل ہو یا بھول
چوک ہو جائے تو علی تمہارے ولی موجود ہیں وہ تم سے بیان کریں گے جن کو اللہ نے
اس منصب پر فائز کیا ہے اور ان کے بعد میری اولاد جو ان کے صلب سے ہو گی وہ
تمہیں بتاتے رہیں گے جو تم ان سے سوال کرو گے وہ اُسے بیان کریں گے جو تم نہیں
جانتے ہو آگاہ ہو کہ حلال و حرام اس قدر ہیں کہ میں اس وقت نہ ان کا احاطہ کر سکتا
ہوں اور نہ پہنچا سکتا ہوں کہ حکم دوں حلال کا یا منع کروں حرام سے اس تنگ وقت
میں پس میں مامور کیا گیا ہوں کہ اس وقت تم سے بیعت لوں اور تم اُسے قبول کرو جو
تمہارے لیے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں علی امیر المومنین اور ان کے بعد ان ائمہ
کے بارے میں جو مجھ سے اور ان سے ہوں جو سب امام قائم ہیں انھیں میں امام مہدی
ہوں گے قیامت تک کے لیے جو فیصلہ کریں گے حق کے ساتھ۔ اے گروہ مردم
ہر وہ حلال جو تم کو بتا دیا ہے اور ہر وہ حرام جس سے تم کو منع کر دیا ہے میں نہ اس سے
پلٹا اور نہ اس میں کوئی تبدیلی کی ہے بس اسے یاد رکھو اور اُسے محفوظ رکھو اور ایک
دوسرے سے وصیت کرتے رہو اور اس میں کوئی تبدیلی نہ کرنا اور میں پھر اسے دہراتا ہوں
کہ دیکھو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے رہو آگاہ
ہو کہ اصل امر بالمعروف یہ ہے کہ تم میرے قول کی گہرائی کو سمجھو اور جو یہاں موجود نہیں
ہیں ان تک اس کو پہنچاؤ اور اسے قبول کرنے کے لیے کہو اور اس کی مخالفت سے
انہیں روکو اس لیے کہ یہ حکم اللہ عزّ وجل اور میری طرف سے ہے اور کوئی امر بالمعروف

الْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةَ كَلِمَةً بَاقِيَةً يُهْلِكُ اللّٰهُ مَنْ غَدَرَ وَيَرْحَمُ
اللّٰهُ مَنْ وَفٰى وَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ۔ اَلْاٰيَةَ
مَعَاشِرَ النَّاسِ قُوْلُوا الَّذِیْ قُلْتُ لَكُمْ وَسَلِّمُوْا عَلٰى عَلِیٍّ بِاِمْرَةِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
وَقُوْلُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا
هَدَانَا اللّٰهُ مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ فَضَائِلَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَدْ اَنْزَلَهَا عَلَیَّ فِی الْقُرْاٰنِ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ
اُحْصِيَهَا فِیْ مَكَانٍ وَاحِدٍ فَمَنْ اَنْبَاَكُمْ بِهَا وَعَرَفَهَا فَصَدِّقُوْهُ
مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَعَلِيًّا وَالْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ
ذَكَرْتُهُمْ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا مَعَاشِرَ النَّاسِ اَلسَّابِقُوْنَ
اِلٰى مُبَايَعَتِهٖ وَمُوَالَاتِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ بِاِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اُوْلٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ مَعَاشِرَ النَّاسِ قُوْلُوْا
مَا يَرْضَى اللّٰهُ بِهٖ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ فَاِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ
فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْضِبْ عَلَى الْكَافِرِيْنَ وَالْكَافِرَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ

اور نہی عن المنکر نہیں ہے مگر یہ کہ امام معصوم کے متعلق (یعنی امام کو پہنچوایا جائے اور ان کی مخالفت سے روکا جائے)، اے گروہ مردم قرآن نے تم کو پہنچوا دیا ہے کہ آئمہ علیؑ کے بعد انہیں کی اولاد سے ہوں گے اور میں نے بھی پہنچوا دیا کہ آئمہ مجھ سے اور ان سے ہی ہوں گے جیسا کہ خدا فرماتا ہے اور قرار دیا ہے ان کو کلمہ باقیہ انہیں کی نسل میں، اور میں نے بتا دیا کہ تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے جب تک کہ ان سے متمسک رہو گے (آل قرآن) اے گروہ مردم پرہیزگار بنو، ڈرو قیامت سے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ تحقیق زلزلۂ قیامت بہت عظیم ہے یاد رکھو موت کو حساب کو، میزان کو اور حساب دینے کو بارگاہ رب العالمین میں اور ثواب کو عذاب کو پس جو حسنہ لائے گا ثواب پائیگا اور جو برائی لائے گا تو جنت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے، اے گروہ مردم چونکہ تم لوگ کثیر تعداد میں ہو اور میرے ایک ہاتھ پر سب کا بیعت کرنا مشکل ہے تو خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم سے زبانی اقرار بھی لے سکتا ہوں علی کے امیرالمومنین ہونے کے متعلق اور ان کے لیے جو علی کے بعد آنے والے ہیں وہ ائمہ جو مجھ سے اور ان سے ہوں گے جیسا کہ میری ذریت ان کے صلب سے ہوگی پس تم سب مل کر کہو کہ تحقیق ہم نے سُنا اور اطاعت کی اور راضی ہیں، فرمانبردار ہیں اس پر جو آپ نے پہونچایا۔ ہمارے اور اپنے رب کی طرف سے علی صلوات اللہ علیہ اور ان کی اولاد کے بارے میں جو ان کے صلب سے ائمہ ہوں گے آپ کی بیعت کرتے ہیں دل وجان سے اپنی زبان اپنے ہاتھ سے اس بارے میں اور اسی پر ہماری موت و حیات و حشر و نشر ہے نہ ہم اس میں کوئی تغیر و تبدل کریں گے اور نہ شک و شبہ اور نہ اس عہد سے پلٹیں گے اور نہ عہد شکنی کریں گے اور ہم مطیع ہیں اللہ کے اور

آپ کے علی امیرالمومنین علیہ السلام کے اور ان کی اولاد کے جو امام ہوں گے جن کا
تذکرہ آپ نے فرمایا ہے کہ وہ آپ کی ذریت ہیں جو علی کی صلب سے ہوں گے،
بعد حسنؑ و حسینؑ کے کہ جن کو میں پہچنوا چکا ہوں ان کی اس نسبت کو جو ان کو مجھ سے
ہے اور اس درجہ کو جو میرے نزدیک ہے اور اس منزلت کو جو میرے رب کے
نزدیک ہے اور یہ بھی تم کو بتا چکا ہوں کہ یہ دونوں سردار ہیں جوانان اہل جنت کے۔
اور یہ دونوں امام ہیں اپنے باپ علی کے بعد اور میں ان دونوں کا باپ ہوں، علیؑ
سے پہلے اور تم سب مل کر کہو کہ ہم نے اس بارے میں اللہ کی اور آپ کی اور علی کی
اور حسنؑ اور حسینؑ کی اور ائمہ کی جن کا آپ نے ذکر کیا اور عہد و میثاق لیا ہے، عہد
امیرالمومنین کے سلسلہ میں اطاعت کرتے ہیں اپنے دلوں سے اپنے نفسوں سے اور
اپنی زبانوں سے ہم میں سے جو اُن کا زمانہ پائے گا وہ ان کے ہاتھ پر بیعت کریگا ورنہ
زبان سے اقرار کرے گا نہ ہم اس میں کوئی تبدیلی کریں گے اور نہ اُن سے پھریں گے
ہم خدا کو گواہ کرتے ہیں اور وہی گواہی کے لیے کافی ہے اور آپ بھی ہم پر گواہ
ہیں اور ہر وہ گواہ ہے جو اس حکم کی اطاعت کرے وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور اللہ
کے ملائکہ گواہ ہیں اور اس کا لشکر اور اس کے تمام بندے اور اللہ تو سب سے
بڑا گواہ ہے۔ اے گروہ مردم پس کیا کہتے ہو تم لوگ تحقیق کہ اللہ ہر آواز کا سُننے
والا اور ہر دل کی چھپی ہوئی بات کا جاننے والا ہے پس جو ہدایت حاصل کرے گا
اپنے لیے اور جو گمراہ ہوگا اپنے لیے اور جو بیعت کرے گا گویا اس نے خدا سے بیعت
کی اور خدا کا ہاتھ تمام ہاتھوں سے بلند ہے۔ اے گروہ مردم اللہ سے ڈرو اور بیعت کرو
علی امیرالمومنین کی اور حسنؑ و حسینؑ کی اور اُن ائمہ کی جو کلمۂ باقیہ ہیں ہلاک کرے گا۔

اللہ اس کو جو بھی بیوفائی کرے گا اور رحم کرے گا اللہ اس پر جو بھی عہد کو پورا کرے گا
اور جس نے عہد شکنی کی پس اس نے اپنے ہی نفس کو نقصان پہونچایا الخ اے گروہ
مردم کہو جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے اور سلام کرو علی کو امیرالمومنین کہہ کر اور کہو کہ
ہم نے سُنا اور اطاعت کی اے پالنے والے مغفرت تیرے ہی طرف سے ہے اور
تیرے ہی طرف بازگشت ہے اور کہو کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے
اس بارے میں ہماری ہدایت کی اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ نہ ہوتے اگر اللہ ہماری
ہدایت نہ کرتا۔ اے گروہ مردم تحقیق کہ علیؑ ابن ابی طالبؑ کے فضائل اللہ عزوجل کے
نزدیک بہت ہیں جس کو اس نے بذریعہ قرآن مجید نازل کیا ہے وہ اس کثرت سے
ہیں کہ میں اس مقام پر اس وقت ان سب کا احصا نہیں کرسکتا پس جو بھی تم کو فضائل
علیؑ کی خبر دے اور ان کو پہنچوائے اس کی تصدیق کرو اے گروہ مردم جو اطاعت کریگا
پس جو بھی تم کو فضائل علیؑ کی خبر دے اور ان کو پہنچوائے اس کی تصدیق کرو اے گروہ
مردم جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی اور علی کی اور ان ائمہ کی جن کا
میں نے ذکر کیا ہے تو وہ زبردست کامیابی حاصل کرے گا اے گروہ مردم سبقت کرو
ان کی بیعت کرنے میں اور ان کی محبت میں اور ان کو امیرالمومنین کہہ کر سلام کرنے میں
کیونکہ جو سبقت کرینگے وہی کامیاب ہوں گے اور مقرب ہوں گے نعمتوں والی جنت
میں۔ اے گروہ مردم ایسی بات کہو جو خوشنودی خدا کا سبب ہے۔ پس اگر تم نے یا
تمام روئے زمین کے رہنے والوں نے انکار کیا تو خدا کو کوئی نقصان نہ پہونچا سکیں گے
خداوندا بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور غضب نازل فرما تمام کافرین اور
کافرات پر تمام تعریفین اس خدا کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالمین کا۔

جب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خطبہ سے فارغ ہوئے تو تمام حاضرین نے بیک زبان ہو کر باآواز بلند کہا کہ اے خدا کے رسول ہم نے حکم خدا و رسول کو سُنا اور دل و جان سے اس کے مطیع ہیں۔ امت کے اس متفقہ اظہارِ عقیدت و اطاعت کے بعد پیغمبر اسلام منبر سے نیچے تشریف لائے اور حضرت امیرالمومنین کیلئے ایک علیحدہ خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ اس خیمہ میں رونق افروز ہوئے تو اصحابِ رسُول گروہ گروہ آ کر آپ کو ولایت کی مبارک باد دینے اور امیرالمومنین کہہ کر سلام کرنے لگے۔ اس مبارک موقع پر شافع محشر پہلوئے امیرالمومنین میں جلوہ افروز تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ اس خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم کو تمام مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور اس کو بھی فضیلت حاصل ہے جو علی ابن ابی طالب کی بیعت کرے اور انہیں امیرالمومنین کہہ کر سلام کرے المختصر مسلسل تین شبانہ روز اس بیعت و تہنیت کا زرین سلسلہ قائم رہا اور تمام حاضرین نے جن کی تعداد ستر ہزار اور بقولے ایک لاکھ بیس ہزار تھی اسی مقام پر بیعت کا شرف حاصل کیا اس منظر کو دیکھ کر دریائے رحمت الٰہی میں جوش آیا اور قدرت نے اکمال دین و اتمام نعمت اور اسلام سے خوشنودی کے پروانہ کے ساتھ ولایت علیؑ کی رسم تہنیت ادا کی اور اس کی سند یہ آیہ وافیہ ہدایہ نازل فرمایا۔

الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم واخشونی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً

والسّلام علےٰ من اتبع الھدیٰ

اَنَا خَاتَمُ
الْاَوْصِيَاءِ
وَبِي يَدْفَعُ اللّٰهُ
الْبَلَاءَ
عَنْ اَهْلِي
وَشِيْعَتِي